

الْعَيْرِ مَلِكَ حَتَّىٰ يُغَيَّرَ
مَا يَأْفِي

پولٹ سال ششم

مرکزی مجلس تعمیر ملت حیدرآباد

(پیش کردہ)

منظہر قادری

معتمد عجمی - مرکزی مجلس تعمیر ملت - حیدر آباد

(بمقام)

بیت الامت - بیگم بازار - حیدر آباد کن
بتاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۵۶ء - روز شنبہ

اعتراض و معاہد

- ۱۔ تحریمات اسلامی کی اتنا عت کرنا۔
 - ۲۔ طلباء اور نوجوانوں کے علمی اور فنی معیار کو بلند کرنا، ان کی تعریبی و تحریری صلاحیتوں کو اجراگر کرنا اور ان میں خدمتِ ملت کا چند پہ بیند پیدا کرنا۔
 - ۳۔ حصول علم میں طلباء کی راہ میں پیدا شدہ مشکلات کو دور کرنا۔
 - ۴۔ ملت کی سماشی خالص اور سماجی بہتری کے ساتھ ملک میں بیرونی اقتدار کرنا۔
-
-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حُرْفٌ آغاز

جب برات تیرہ و تارہ ہوتی ہے مخلوقی محظوظ ہو تی ہے۔ راہ گیر راستہ ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ نہ راہ دکھائی دیجی ہے نہ منزل کا نشان ملتا ہے۔ نیزِ دن کا ڈر رہتا ہے، درندوں کا خوف ہوتا ہے۔ لیکن شبِ تاریک کے بطن سے روز روشن منوار ہوتا ہے، آفتابِ عالمتباپ نور کی کرنوں کا جالا بنتا ہے۔ دنیا پہا جالا بھیلما ہے۔ قصہ امارت کے گنگوڑے اور جھونپڑوں کے تاریک کو نے یکساں بھیگنا اٹھتے ہیں۔ کس کے حکم سے آفتابِ محوجگردش ہے؟ ہوا دل کو کون چلاتا ہے؟ بادوں کر کون لاتا ہے؟ جب بادلِ موئیِ الگلتے ہیں، مردہ زمینِ زندہ ہو جاتا ہے، سبزہ کروٹ بدلتا ہے، پودے سبز جوڑتے ہیں۔ پہنچ سستت کی سائنس لیتے ہیں۔ نوکِ غار پر قظرہ شبیم تلتا ہے، پھول کا آنسو سے منہ دھلتا ہے، بہار کا دوسرے درای ہوتا ہے۔ پرند نبترہ تقدیس سناتے ہیں، شجر زبان برگ سے وحدت کے گیت گاتے ہیں۔ آخریہ بہار اور خزان کی جلوہ سازیاں کس کی بھگاہِ تماز کا کر ستمہ ہیں؟

اسی اول د آخر کی، خاہزاد باطن کی، رحمان و رحیم کی، جبار اور جبیر کی، ستار اور قمر کی جس کے لئے ہر تعریف مزرادار ہے اور جس کے احکامات کی اطاعتِ انسانیت کی صلاح ہے۔ جہاں کہیں حکوم جہد آزادی میں معروف ہوئے ہیں، مجہور مقامِ مساعا کی تناکرتے ہیں، مغلوبِ شرفِ انسانی کے لئے جد و جهد کرتے ہیں۔ جہاں حق دار حق کے لئے منظومِ انصاف کے لئے اور انسان اشرفِ المخلوقات پہنچ کے لئے، تو انہیوں کی بازی رکھتا ہے تو مجھر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نامہ ناجی سائنسے آتا ہے، رہنمائی کرتا ہے، کامیابی کی راہیں سچانا ہے۔ مساداتِ انسانی کی وعویداً

دنیا بلال صیحتے کو دیکھیے، قوم پرستی پر نثار دنیا سلمان فارسی کو دیکھیے، مدداللئی عمر رضی کے انہاف کو دیکھیں، مدداللئی صداقت پر تنظر کریں، شجاعتیں علیٰ کے پاس آئیں، سعادتیں خداوند کے پاس جائیں۔ ان ساری نیکیوں کا سرچشمہ اور نکمل نور نبود مصطفیٰ اصلیٰ امداد علیہ وسلم کی ذات دلالات ہے۔

خطاب صدر، صحراء شوریٰ، خواتین و حضرات!

آج خدا کا فضل ہے کہ انگلیوں پر گئے جانے والے افراد کی یہ جماعت شہرے نکل کر اصلاح یں پرستی ہولی ایک تنظیم بن گئی ہے۔ جس کی بنیاد خلوصی ہے، یعنی نفسی عمل ہے اور ایشارہ نیکی کے کام میں نصرتِ ربیٰ اور ہر ہتھی ہے۔ اور یہ حرفِ تائیدِ الہی کا نتیجہ ہے کہ یہ سردار سامانی میں سماں پیدا ہوا جبکہ ایگلی سے تنظیم نے جنم لیا، شہرت پسندی کے ما جوں میں مخلصانہ جذبات نے چکھے پائی، رتھرب کے نعروں میں تحریر سامنے آئی، نفس پرستی کی دنیا میں تنظیم پسندی آگئے بڑھی۔ الفرا دیت کے بجا ہے اجتماعیت نے ترقی پائی۔ جس وقت عالم یہ ہو کہ زمین کے درندے پھاڑانے کو دروزی، داکوؤدا کا ڈالنا چاہیں، منزیل اور جعلی ہو اور راستہ نظر نہ آئے تو فضلِ الہی پر بھروسہ کر کے منتظم ہونے میں ہماری نجات ہے۔ ثانیہ بثنا یہ جو کہ سیسے پلاٹی ہو لی دیوار بننے میں ہے، استشار ہیں لکھا جائیں، اتحاد بھائے گا۔ تعمیرِ صلت کا یہ درسِ حیات افروز آج سینکڑوں دلوں میں یاس کی تاریخی دور کر کے امید کی شمعیں جلا رہا ہے۔

اب آپ مجھے اجازت دیکھ کر بہت ہی اختصار کے ساتھ تعمیرِ صلت کی ان مساعی سکا تہذیب کر کر وہ جو صلت کو موت سے بچانے اور زندہ دیکھنے کے تابندہ حیات سے ہمکفار کرنے کے لئے جاری ہے۔

یا نجوان سالانہ اجلاس

اجلاس ہائے شوریٰ امرگزی مجلس تعمیرِ صلت کی بانیتیار مجلس کے (۲۳) اجلاس یا نجوان سالانہ جلسے اجلاس ہائے شوریٰ کے صحن میں بیتِ الامت کے تاریخی ہال میں تبرہ صد ارجمند سیدیلی اللہ حسینی صاحب

و جماب خوٹ خاموشی صاحب مکار گزار صدر تحریرت منعقد ہوئے جس میں اس اے قادری حسن کا رکن اے
معجزہ عجمی نے سال پنجم کی روپورٹ پیش کی۔ ان اجلاسوں میں کافی غور و بحث کے بعد (۳۴)
قرار دادیں منظور کی گئیں۔ پہلی قرارداد "ہدایت کارکنان" جس میں یہ طے کیا گیا کہ تحریرت کے
کارکنوں کو ہدایت کی جائے کہ اپنے طور پر اسلام سے داقف ہونے کی کوشیشوں کو تیز کریں اپنی
نظریاتی بنیاد کو مستحکم کریں، بتدربیج باعن ہونے کی کوشش شروع کریں۔ دوسری قرارداد
"دینی تعلیم" سے متعلق منظور کی گئی جس میں یہ طے کیا گیا کہ دینی تعلیم کی سطح کو بلند کرنے کی کوشش
کی جائے۔ اس سلسلہ میں نصاپ تعلیم کی طباعت، اساتذہ و معلمات کی تربیتی جماعیت، امتحانات
کا انعقاد اور دیگر ایسی تدبیرا ختیار کی جائیں تاکہ نئی نسل اسلام کی خدمتاً فری تعلیمات سے کام
مستفید ہوں۔ استحکام سے متعلق قرار داد میں کہا گیا کہ تنظیم کا استحکام وقت کا اہم اقتضاء ہے۔
"محاشی فلاج" کے تعلق سے بھی ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں یہ طے کیا گیا کہ اس عظیم کام سے
متعلق حالات اور موقع کی چھان بین کرنے کے لئے ایک لیسانی تشکیل دی جائے۔ ان اجلاسوں
میں نہ عرف پڑھ کے اراکین شوری بلکہ اصلیع کی شاخوں کے مددویں نے بھی مباحثہ میں حصہ لیا۔
جماعت خوٹ خاموشی صاحب نے اپنے خطیہ مدارت میں فرمایا کہ "جو کام خلوص اور پرے غرضی سے
شروع کیا جاتا ہے اس کے نتائج کا ثمر آور ہونا لازمی ہے۔" تحریرت ہم کا کام نا امیدی اور ہماری
کے کھنڈاں پر اندھیارے میں شروع ہوا۔ تاسعہر راتی کی وجہ اور کارکنوں کی انتحکھ مساعی نے
اسے "یزم" کے مدد و دار سے سے نکال کر ایک تنظیم کی شکل میں لا کھڑا کیا ہے۔ آج یہ پایام
بلده سے نکل کر اصلیع میں بھی پہنچ گیا ہے۔ امیں یہ نہیں ہوںسا چاہئے کہ جو چھ کام ہوا ہے مدد و
میں ایک قطرے کے برابر ہے۔

ستہد شوری کی حیثیت سے اس اے قادری صاحب (پرے (عثمانیہ) نے پوری دلچسپی اور
انعام سے اپنے فرائض انجام دیئے۔ اجلاس ہائے شوری کے انتظامات میں سایہان سکریٹری اور ان
نمازوں کی اور عہدہ انجام دینے کا تعاون قابل قدر رہا۔ اصلیع کے مددویں کے قیام دعائم کے

انتظامات میں محمد کلیٰ وقار صدیقی صاحب کے علاوہ رشید احمد حسینی، عبدالمجید احمد حسینی اور یوسف رحمت اللہ کی شیانہ روزِ محنت نے مدد و بیان پر اپنے ہاتا تشریف مرتب کیا۔

ذوب دولت خاں صاحب اور یگیم صاحبہ قائد لستے رہنمای تعاون دلی شکریہ کا سختی ہے۔
کلیٰ حیدر آباد گار علام محمد تحریری مخالفے علام محمد مرحوم کی یاد میں ہر سال منعقد ہجئے
 مقبولیت حاصل کرتے جا رہے ہیں۔ اپنی اسکول گروپ کے مقابلوں کی صدارت رائے جاتی پر شاد
 سایق نائب ناظم اطلاعات اور کالج گروپ کے مقابلوں کی صدارت کا مریڈ مخدوم مجی الدین نے کی۔
 اپنی اسکول کی (۱۵) اور کالج کی (۲۱) ٹیموں نے ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ تقاریر کے معیار کو عاصم طور
 پر پسند کیا گیا۔ اس موقع پر رائے جاتی پر شاد نے کہا کہ اردو کے خادم کی حیثیت سے اس تقریری
 مقابلہ میں شرکت کر کے مجھے بڑی مسرت ہوئی۔ اس کا نظم دھبیط اور انتظام قابل تحریف ہے۔
 میں تعمیرات کو اسکے اوقافی کام کے لئے ساری کماد دیتا ہوں۔

کام مریڈ مخدوم نے کہا کہ تعمیرات نے اپنے بھروسے کارکن علام محمد مرحوم کی یاد میں ان مقابلوں
 کو منعقد کر کے ایک اچھی روایت قائم کی ہے۔ اس سے نئی نسل کی ہمت افزائی ہوتی ہے کہ قوم اپنے
 محسنوں کو بھلائی نہیں بلکہ ان کی خدمات کا اعتراف کرتی ہے۔ یہ تنظیم طلباء کی امداد، مرطابہ غُفران
 اور کتابخانوں کے قیام کا کام بڑی اچھی طرح انجام دے رہی ہے۔

کالج گروپ کے مقابلے میں بزم اردو کالج آف آرلش اینڈ کامرس کی یونیورسٹی کے وجود حیدر آندر اور
 افضل محمد پر مشتمل تعلیٰ مژروں کی جیتی۔ اپنی اسکول کے مقابلے میں مدرس فو قانیہ دار الشفاعة کی یونیورسیٹی جو
 سید محمود رضوی اور میر تلاوت علی خاں پر مشتمل تھی اول آئی۔

اس سالی جلسہ سالانہ کی تقریبات سے علیجورہ یہ مقابلے دربار بال کلیسیہ انائی میں منعقد ہوئے۔
 اپنی اسکول گروپ کے مقابلے کی صدارت ڈاکٹر عبد الخفیظ قسیل ریدر شعبہ اردو نظم اکademی کا لمحہ نے فرمائی
 اور کالج گروپ کے مقابلے بیر سحر شہاب الدین خاں سابق میر بله کی زیر صدارت عمل میں آئے۔ ان

مقابلوں میں ہائل اسکول کی (۱۵) اور کالج کی (۲۴) ٹیموں نے حصہ لیا۔ بدین سعد فرقہ نیہ دار انتقاد کی تھیں تھیں کہ دینی حاصل کی وجہ منظہ بھر جیں اور فرنج حسن پر مشتمل تھی۔ انعام دوم بدین سعد فرقہ نیہ کا چیخوڑہ کی تھیں کو دیا گیا ہو سید احمد خلی اور خلیل الحجہ پر مشتمل تھی۔ کالج اگر دپ میں استونیس یونیورسٹی کا حج آزاد ارائے ایڈ کا مرس جامعہ عثمانیہ کی تھیں نے ٹاروفی حاصل کی جو رحمت علی اور بعد اردو ق پر مشتمل تھی۔

اس سال ہائل اسکول کے لئے بھی سادہ سالہ ٹاروفی رکھی گئی۔ ان مقابلوں میں ڈاکٹر حنفیۃ قمیل کے علاوہ پروردخیش شفیق الحسن، پروردخیش رضا طم خوند سیری، جانب حمید شطوار کی، یحیا بن نظور احمد اور مکعبان الدین شکیل صاحبان نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔

گذشتہ چار سالہ تقریری مقابلوں کا تذکرہ ایک پہلوت کی صورت میں شائع کیا گیا ہے جس کے مطابق اس مقابلوں کی مقیسه لمبیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ان تقریری مقابلوں کی کامیابی کا سہرا سسرین، جی راجو کر صدر میمی، فیض زیری نائب صدر میمی، خورشید الحسن محمد مکہمی اور نذیر الدین (درک بلدیہ) ارمان فاروقی، باقر علی اور افسر محمد خاں حماہیان کے سب ہیں۔

علمی کا نظر لشی | جلسہ سالانہ کی تقریبات میں علی کانفرنس کا انعقاد بھی شامل ہے۔ پروردخیش نہرو، مسلمان صاحب نیشن والی سایون صدر شعبہ سیاسیات جامعہ عثمانیہ نے اس کا نظر لشی کی صدارت کی۔ پروردخیش علام دستگیر صاحب رشید ایم۔ اے (عثمانیہ)، سید فیصل اشہر حسینی، مہاجر ایم۔ اے، ایل ایل بی (عثمانیہ) اور فیض زیری صاحب بی۔ اے (آخری) نے علی الترتیب "امیر خسرو کی شاعری" "ہمارا سمراج" اور "کچھرہ کی کندڑی" کے عنوانات پر معاونات افزای مقاولے اور حلزونیہ مکمل پیش کئے۔ طالب رزاق اور سما غرا قیام نے اپنے کلام کے دریعہ حفص کو گرد مایا۔ صدر کانفرنس نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ "میں کہیں اس بات کا حسیں نہیں کیا تھا کہ حیدر آباد میں ایک ایسی کارکرد اور مستدر جماعت بھی ہے۔ تعمیرات کے کارکنوں کی شانہ روز مساٹی ہر طرح لاٹی ستالش اور قابل بیار کیا وہ اعفوں نے کہا کہ" میرا خیال ہے کہ معاشرہ جبی تیری کے ساتھ پیٹی کی طرف چاہا ہے اس کو دیکھتے ہیں اس فسیم کے تحریری کام بڑے مخفیہ ہو گئے۔ کانفرنس کی صورتی کے فرانس دہل پر قریبی صاحب

لی۔ وی۔ اس سی (ٹھانیہ) سابق رکن نامذکور کے انجام دئیے۔

نماش | جلسہ سالانہ کی تقریبات میں نماش کا اضافہ کیا گیا جس کا اختتام چاہب سید فضلیل اللہ صلی

اخلاع کے علاوہ مقامی درسگاہوں کی مخصوص عاتیجی رکھی گئی تھیں۔ اس نماش میں مجالس میرہ، مجالس
کے علاوہ اجلاس ہائے شوری میں شرکیہ ہونے والے اصحاب و خواتین نے بھی دیکھا۔ نذر محمد صاحب
اور عبد اللہ النور صاحب کی فنکارانہ حللا حسین کا اس موقع پر اچھا منظہ پڑا۔ نماش کی سجاوٹ
اور اس کا سطیحہ ہر دیکھے والے سے خراج تحسین حاصل کر رہا تھا۔

مشاعرہ | پانچویں سالانہ اجلاس کی تقریبات کا اختتام مشاعرہ پر ہوا۔ گذشتہ کی طرح یہ مشاعرہ
یعنی کامیاب رہا۔ علامہ حیرت بدالیانی میر مشاعرہ تھے۔ اس مشاعرے کی خصوصیت
یعنی کہ تحریرت کے کوئی (۱۲) شوراء نے اپنے کلام سے محفل کو گرم لایا جن میں ساغر اقبال، فیض زبری،
خورشید علی خورشید، شائب النور، غزیر حیرر، حسن حیات، مصباح الدین شکیل، ارمان فاروقی اور
مکرم رفقا اور حسن قادری، سراج اور گل آبادی اور رشید الجنم شامل ہیں۔ بیرونی شوراء میں طالب زبانی
معین الدین بزری، منورہ لال شاہر، عبد المقتدر ناظم، تکلیم قریشی نے اپنے کلام سے محفل کو مختطف
کیا۔ فیض زبری صاحب معتد مشاعرہ کے علاوہ حسن حیات اور غنی نعیم صاحبان نے اپنے فرائض کامیابی
کے ساتھ انجام دئیے۔

آپروئے مازنام مصطفیٰ است

حضرات اپنی تکردار کے اس زمانے میں سیرہ طیبۃ سے واقعیت، خداشتِ چنگ کے اس دور میں اسلام
کا مژده دینے والے کی پاکیزہ سیرت سے آگئی عام کرنے کی ضرورت ہے۔ نسلی امتیازات کے بغیر
انسانی منظہ پر طبقاتی اسحصال کی انسانیت سوز کیفیات کے اس پر اشوب ہو رہی تقریل بردار ڈنما
”زمانہ کو محمدؐ جیسے امر کی ضرورت ہے۔“ چاہلی اور متحصّب نام نہاد تاریخ نگار آفتاب رحمت پر
دھول اڑانے کی ناپاک ہوششوں میں صروف ہیں۔ اس لئے ہم پر لازم ہے کہ حیات پاکے محمدؐ کی

تفصیلات زانے کے سامنے پیش کر دیں اسی مقدس مقصد کے تحت تحریک کے ریتیاً بحث بعد تقدیم و احرازم ایم
لیوم رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم | رحمۃ الرعالمین مناء جاتے ہیں اسیال پر یوم زمرہ محل کی بجائے
کی کثرت کے باعث جلسہ کاہ کی دسمیں اپنی نگداں ای کا شکوہ کر رہی تھیں۔ پر دگام کی چیز، جلسہ
کا نظم و ضبط اور حسنِ انتظام اپنی نظر آپ تھا۔

اس مقدس یوم کی صدارت پر وقیس عبد الرحمن خاں عاصب سایق پرنسپی چاموہ عثمانی نے
ذریافت اور مجلس ضلع تحریر مدت ناندیڑ کے محمد جناب عزیزہ حیدر صاحب نے استقبالیہ خطبہ پڑھا مسٹر
شہربار کا جس جیء جناب سید خلیل اللہ حسینی صاحب، جناب عخوت خاموشی صاحب، جناب سلیمان سکندر
صاحب، جناب مصباح الدین صاحب سکل نے تھا طلب کی سعادت حاصل کی۔ محسن الدین بزرگی،
طائب رزاقی، حسن حیات اور آن فاروقی اور عبد الغفران نے نذر ان عقیدت پیش کیا۔ آخر میں
عارف رووف اور اقبال قریشی نے سلام بحضور خیر الانام گزرنانے کی سعادت حاصل کی۔
گذشتہ سال کی طرح عید میلاد مبارک کے فلاگس شرکاء جلسہ کو کئے گئے۔

جلسہ میں کارکنوں کا نظم و ضبط، عقیدت مندی، سلیقہ اور حسنِ انتظام ہر شخص سے دادیں
حاصل کر رہا تھا۔ سید مصباح الدین سکل نے معمد استقبالیہ کے فرائض انجام دئے۔ انتظامات
جلسہ میں سلیمان سکندر صاحب کا تعاون قابل تحسین رہا۔

چوتھا کل ہند رحمۃ اللعالمین سحر پری مقابلہ | یوم رحمۃ اللعالمین کے سلسلہ میں حسب
سحر پری مقابلوں کا انتقاد عمل میں آیا۔ اس مقابلہ میں جنہ (۳۹) مضافین و محول ہوئے جن میں کافی
کے (۱۵) اور میں اسکول کے (۲۴) مضافین تھے۔ کافی گردپ کا انعام اول محمد عبد الرحمن قریشی
بیم، ایس، سی (اپنادی)، اور انعام دوم محمد عبد القدر بی، ایس، سی۔ ایلی ایلی لی (آخری) کو اور
ہائی اسکول کی گروپ کا انعام اول عبد العباری نیاز نام پیہائی اسکول اور دوسرا انعام سید قاضی سراج الدین

لکھنور کو دیا گیا۔

جلد (۱۲۰) روپیے نقد اور کتب لطفور تر غبی العادات تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر اعلان کیا گیا کہ آئندہ سال اس مقابلہ کو زیادہ دسیع پہلوانہ پر منعقد کیا جائے گا اور انعامات کی رقم بھی زیادہ کی جائیں گے۔ اس تحریری مقابلہ کے کامیاب الققاد کا سہرا کریم رضا کے سر ہے جو اس سال بھی رحمتہ اللعالمین تحریری مقابلہ کی معتقدی کے ذریفہ چن و خوبی انجام دے رہے ہیں۔ سال حال منعقد کئے ہوئے تحریری مقابلے کی تفصیلات آپ کو یوم رحمتہ اللعالمین کے سلسلہ میں شائع شدہ پنفلٹ سے ملیں گی۔

اس بار کوئی تین ہیئت پہنچی تحریری مقابلے کا اعلان کیا گیا اور ہندوستان کی جامعات کو درجی چھپی گئی۔ حیدر آباد اور ہندوستان کے کئی احیارات میں تحریری اعلمانات شائع ہوئے۔ چنانچہ کوئی (۱۷۸۷) مضمون کانج اور ہائی اسکول کے وصول ہوئے۔ ان میں قابل لحاظ تعداد یورپی حیدر آباد سے وصول ہوتی۔ مضمون مکاروں میں مسلم وغیر مسلم اور طلبہ دھانیات شرکیں ہیں۔ اس تحریری مقابلے کے عنواناً حسب ذیل ہیں۔

۱۔ اسکول کے لئے کالج کئے

(۱) رسول اکرم کی اخلاقی زندگی (۲) آج کے معاشی مسائل اور ان کا اسلامی حل

(۳) حضرت غیر کا انساف (۴) مذہب اور انسانیت

(۵) میرا مقصد حیات (۶) سنت کی تعمیر نو کس طرح بخوبی ہے؟

فرنزی محبس عالمہ تعمیر بیت کے اراکین کو ان مقابلوں میں شرکت کی اجازت نہیں ہی گئی۔ ارادہ ہے کہ آئندہ سال ان مقابلوں کو زیادہ دسیع پہلوانہ پر منعقد کیا جائے گا۔

کانفرنس - حمد و رحمۃ اللہ علیہم مجالس مقامی بلده

بلده کی مجالس مقامی کے صدور و معاونین کی کانفرنس کا انعقاد ایک عرصہ سے پیش نظر تھا۔ اس معال بیت الامتدادی یہ کانفرنس پورے اہتمام سے منعقد کی گئی جس میں شریعی کی منظورہ قراردادوں

کی عملی صورت گری پر عبور کیا گیا۔ شریٰ کی منتظرہ قرارداد عد پر و شنبی ڈالنے ہوئے سمنظر قادری رکنِ عاملہ (صدر تعمیر ملت اغاخہ پورہ) نے ایک قرارداد پیش کرتے ہوئے کہ آج ہب کہ مختلف جماعتیں نہ ہب اور اسلام کے خلاف راست بالواسطہ پروپگنڈہ کرنے نے مسروف ہیں تو جیان لش کو اسلام سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں تربیتی کلاسیں میں پیش کردہ امور کا خلاصہ مفصلہ کی شکل میں شائع کرنے سے اس تحریک کے لامبے پھر کی تیاری کی طرف ایک قدم اٹھ گا۔ انھوں نے کہا کہ کارکنوں کو تبدیل سچ باعمل ہونے کے موقع فراہم کرنا ایک نہایت اہم چیز ہے۔ حبابِ النصاری صاحب نے تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ تعمیر ملت کے کارکنوں کی نظریاتی بنیاد کو مستحکم کرنے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ دینی تعلیم سے متعلق قرارداد پیش کرتے ہوئے دہاب قریشی صاحب رکنِ عاملہ (صدر تعمیر ملت معظلم پورہ) نے کہا کہ آج جو دینی تعلیم دی جا رہی ہے وہ قطبناہما کافی نہ ہے۔ اس لیے تعمیر ملت کا نصاب عصری ضروریاً کو پیش نظر لکھ کر بنایا گیا ہے۔ مجالسِ متعاقبی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ نہ صرف اپنی درسگاہوں میں تعمیر ملت کے منتظرہ نصاب کو نافذ کریں بلکہ دیگر درسگاہوں میں بھی رائج کرنے کی کوشش کریں۔ کارکنوں کی تربیت کے باعیں میں قرارداد پیش کرتے ہوئے ہیں۔ اے قادری صاحب رکنِ عاملہ (صدر تعمیر ملت آغا پورہ) نے کہا کہ نے کارکنوں کا اضافہ تنظیم کے استحکام اور ارتقاء کے لئے ضروری ہے۔ جہاں نے اصحاب کو رکن اور کارکن بنایا جائے وہیں پرم اطفال کے ارکان کو تبدیل سچ ذمہ دارلوں کو قبول کرنے کا اہل بنایا جائے۔ قرارداد کی تائید کرتے ہوئے فیض زیری صاحب رکنِ عاملہ نے کہا کہ مجلسِ متعاقبی کے تحت کلبیں کے قیام پر موثر توجہ کی ضرورت ہے تاکہ کلبیں کو دیے دلچسپی رکھنے والوں سے بھی قریب رکھا جاسکے اور خود تعمیر ملت کے ارکان اور کارکنوں کے لئے صحیت بخش تفریحی مشاغل کا انتظام ہو سکے۔ محاشی فلاح کے تعلق سے قرارداد پیش کرتے ہوئے عوٹ خاموشی صاحب محدث عجمی نے کہا کہ صاحبِ شرودت طیفہ میں قرآن کی اس تعلیم کو عام کرنے کی ضرورت ہے کہ جو دوستِ فاعل ہو دہ خدا کی راہ میں صرف کی جائے۔ نیزِ محنت کر کے روزی کمانے والا اٹھ کا دوست ہوتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ کامِ شردوئ کرنے سے پہلے اس بات کی چھان بین کی ضرورت ہے۔ اخنوں نے کہا کہ کام کرنے کے کیا کیا امکانا۔

ہی اور کوئے کام ایسے ہیں جنہیں معاشی فلاج کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

صدر کا نفر نہ جناب سید خلیل احمد حسینی صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ "سارے مباحثت سننے کے بعد یہ تجھے نکلتا ہے کہ اس وقت ہماری سب سے اہم ضرورت کارکنوں کی تعداد میں اضافہ ہے۔ جب تک کوئی رکن کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہو آج کی منتظرہ علیٰ تدبیر صرف کاغذ کی زینت بن کر رہ جائیں گی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ گوزمانے لئے عزت کا چام ہم سے چھپن لیا ہے لیکن مومن کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو پتھر چلے گا کہ مستقبل ہم پر مبنی نہ کھول دینے کے لئے تیار ہے۔ خدا چاہا تو صدور و معتقدین کی یہ کافر نہیں تعمیر ملت کی تاریخ میں ایک عہد آفریں واقعہ ثابت ہو گئی آج ہم یہ غریم لئے کہاں کسی کو قرار داؤں کو عملی جامہ پہنانے کی ہر محکم کو ششش کریں گے۔"

یہ کافر نہیں تین گھنٹے چالیس منٹ چاری رہی۔

مرکزی مجلس عاملہ

دوران سال مرکزی مجلس عاملہ کے جملہ (۱۷) ا جلاس منعقد ہوئے جن میں

لائچہ علی کی ترتیب، تنظیمی مسائل، امداد تعلیمی، شعبیہ تعلیم، مسائلِ نشر و اشاعت، مجلسی اہملاع کے دورہ کی رپورٹ، ملک کی صورت حال، ریاستی تنظیم جدید کے اشتراط پر غور کیا گیا۔ مختلف تنظیمی مسائل پر (۵) قرار دادیں منظور کی گئیں۔ اس کے علاوہ ملک کی اقلیتوں کے تعلق سے دل آزار اور اشتغال انگلیز اور مددوہ حركات کی مذمت میں ایک قرار داد منظور کی گئی جس میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کے مختلف گوشوں میں اس قسم کی اشتغال انگلیز اور مددوہ حركات کا یہ تساں اس سکیوال حکومت کے لئے پہت بڑا چیلانج ہے جو ایک سو شصت معاشرہ بنانا چاہتی ہے۔ چنان نہ صرف سیاسی اور معاشی بلکہ سماجی انصاف بھی ہو گا۔ قرار داد کے آخر میں کہا گیا کہ مرکزی مجلس عاملہ تعمیر ملت کا یہ نقطہ نظر ہے کہ ان تکمیلی دہ حركات کے سلسلہ کو بند کر دینے کی شدید ضرورت ہے۔ اس طرح کی تنگ نظری، فرقہ پرستی اور اشتغال انگلیزی اس وسیع تصویر پر انصاف اور ہمہ دنیوں بھول جاتے ہیں کہ اصل تہذیب احترام آدم است۔

مجلس عاملہ نے ریاستی تنظیم جدید کے سلسلہ میں اردو داں ملازمین اور خصوصاً مسلم ملازمیں کے تعلق سے ایک قرارداد منظور کی جس کا محرك یہ سرکاری اعلان تھا کہ سرکاری ملازمین کو انفرادی طور پر اپنے لئے کوئی ریاست منتخب کرنے کا اختیار نہیں دیا جائے گا۔

مرکزی مجلس عاملہ نے محسوس کیا کہ اس فیصلے نے ملازمین سرکار میں عموماً اور اردو داں طبقہ میں خصوصاً ایک بے چینی کی ہر درادی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا کہ یہ نقطہ نظر تکلیف دہ ہے کہ اردو داں یا ایسے ملازمین جن کی مادری زبان ریاست کی علاقائی زبان کے سوا کچھ اور ہر انہیں تمام جائزیں ریاستوں میں مساوی طور پر تعیین کیا جائے گا۔

”اردو داں ملازمین کوئی چاہئے اد تو نہیں کہ ماں کی دفاتر پر جائزیوں میں تقسیم ہو جائے۔ اس میکا ٹھنکی طریقہ کارہے اردو داں ملازمین عمرما اور مسلمان ملازمین خصوصاً سخت مصیبت کا شکار ہوں گے اور کسی علاقائی زبان سے ناداقیت ایک طرف ملازمت کے لئے خطرہ بنی رہے گی۔ دوسری طرف نئی ریاست اور نئے ماحول سے مطابقت شرید دشواریوں کا سبب بنتے گی۔ اس طرح ایک سماجی اور خاندانی انتشار پیدا ہو گا جس کے اثرات بڑے دور رہ ہوں گے۔“

”بناء بریں ہمدرت اس بات کی ہے کہ حکومت اس سلسلہ میں زیادہ فرا خدلانہ اور منصفانہ پایہ بی پر غل کرے اور اردو داں طبقہ دمسلمان ملازمین کو اس بات کا اختیار دیا جائے کہ دو انفرادی طور پر اپنے لئے کوئی ریاست منتخب کریں۔“

”حکام سے ہے کہ حکومت کو یہی اس خصوصی میں کچھ دشواریاں پیش آئیں لیکن یہ وقتی ان مصیبتوں کے مقابلے میں بہت کم ہوں گی جو بصیرت دیگر ہزاروں خاندانوں کو برداشت کرنے پڑیں گی۔“

”ہمدرت ہے کہ لسانی اقلیتوں کے ساتھ بارہا دیئے ہوئے تینقات کی روشنی میں زیادہ وسیع النظر اور ردارانہ سلوک کیا جائے اور ان کو اپنی پسند کی ریاست میں رہ کر سکونِ قلب کے ساتھ ملک کی خدمت کرنے کا موقعہ دیا جائے۔“

ارکین عاملہ کی چھٹ کلاس منعقد ہوئیں جن کو جناب سید غلیں احمد حسینی صاحب صدر مرکزی مجلس مہمیت

نے فنا طب فرمایا۔ ان کلاس میں کبھی ہر لی باتوں کا خلاصہ علیحدہ در تیور کی شکل میں شارٹ کیا جا رہا ہے تاکہ ارکانِ عالم کی تربیت کے لئے لڑپھر فراہم اتو سکے۔

دہاب قریشی حسنہ مسلمانہ ملازمت حیدر آباد چھوڑ نے کیا جاوہ پر اور رحمت علی صاحب دعاء بر انعاماری مصاحب تعلیمی مصروفیات کے پیش نظر مستغفی ہوئے۔ فیض زبری صاحب اور رحیم قریشی صاحب عالمہ میں شرکیہ کئے گئے۔

مرکزی اجتماعات | دتفتاً فوتاً مرکزی مجلس کے زیر اہتمام کارکنان تنظیم کے اجتماعات منعقد ہوئے ہر کمزی اجتماعات ہیں۔ چنانچہ اس سال چار اجتماعات منعقد ہوئے۔ پہلا اجتماع بیت الامت میں شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام نصبابدگی دفعہ تعلیم کی غرض سے منعقد کیا گیا جس کو مدد صاحب مرکزی مجلس میں خوش خاموشی صاحب مسلمان سکھر چھا جب کے خلاف ڈپر فیصلہ مولانا محمد علی صاحب نے دینی تعلیم کی احیت اور افادیت کا اظہار کرتے ہوئے۔ تعمیر بلمست کے مجوزہ نصبابدگی برداشتی ڈالی۔

دوسرा اجتماع تنظیم نسوانی کے زیر اہتمام "لیوم القرآن" کے عنوان سے منعقد کیا گیا۔ جنم چرم قبریانی اور لیوم رحمۃ الالہ علیہن کی جنم کی بہتر تعلیم کرنے کے لئے سماں کارکنان تنظیم کے اجتماعات مرکزی دفتر تربیت بازار پر منعقد کئے گئے۔

شعبہ بر تعلیم

حضرات بأسال حال شعبہ تعلیم کا سب سے امام کام نصاب تعلیم کی اشاعت رہا۔ اجلاس شوریہ سال پنجم کی منظورہ قرارداد کی روشنی میں ایک نصبابدگی تعلیم کی تدوین ہوئی اور وسطِ دسمبر ۱۹۵۵ء میں اس کی اشاعت کا کام بکھس ہو گیا۔ یہ نصبابدگی تعلیم کے ابتدائی چار سال کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس نصبابدگی کے ابتدائی حصہ میں ایک تعارف پیش کیا گیا ہے اور درستین کو چند ضروری ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ تعارف میں یہ لایا گیا ہے کہ مسلمان رنگ انسان اور نسب کی برداد سے آزاد ہیں۔ یہ ہر فہر ایک علمیہ ہ مشترک ہے جو ہم سب کو ایک قوم بنادیتا ہے۔ ہدایات میں ہدایات میں اور درستگاہ کے نظم سے متعلق چند

بیانی ذرا سُفْر کا احساس دلایا گیا ہے۔ نصاب کی مانعوت کے بعد دوسرا قدم اس کی تحریر کا تھام کر زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے واقف ہوں اور زیادہ سے زیادہ درسگاہوں میں اس کو نافذ کیا جائے۔ چنانچہ ۲۹ جنوری ۱۹۵۷ء کو بیت الا صت میں ایک اجتماع کا انعقادِ علی میں آیا جس کو سید فیصل احمد حسینی نوٹش خاموشی اور سلمانی سکریٹری صاحبان کے علاوہ پروفیسر مولانا محمد علی صاحب نے بھی مخاطب فرمایا۔ مولانا محمد علی نے اس بات کا انہماز کیا کہ تحریر لٹت کا نصاب بچوں میں ذہنی انقلاب پیدا کرنے اور ان کو اسلام سے دالپت کرنے کا ایک بہت اچھا ذریعہ ہے۔ صدر مرکزی تنظیم نے اپنی تقریر سے صیدارت میں کہا کہ، ہمارے نصاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں بچوں کی نکر و نظر میں انقلاب پیدا ہو جائے۔ ول اور ومارغ بدال جائیں، تکمیل نصاب میں مسلمانوں کی موجودہ نظریاتی کشمکش کو پیش نظر کر دیا ہے۔ اس اجتماع میں اب تک کئے گئے دینی تعلیم کی ایک منظری روپریست بھی پیش کی گئی۔ واضح رہے کہ کاغذی تعلیم صدروں متین میں مقالی مقدمی بلڈ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے نصاب تعلیم کو دیکھ کر درسگاہوں میں تبلیغ کرنے کی طرف بھی توجہ دیجائے اور مختلف مکاتیب خیال کی اس نصاب کے تعین آراء معلوم کی جائیں۔ چنانچہ تپڑہ کے لئے نصاب کی کاپیاں صیدر آباد و بیرون صیدر آباد کے مختلف رسائل و جوابوں کو بھی گئیں۔ معلمین و معلمات کی سہولت کے لئے شعبہ تعلیم نے نصاب پر کے تو اعلیٰ کے دائمات کا خلصہ بھی تیار کیا۔

اس سال (۱) مردادی اور (۲) نسوانی درسگاہیں عین مجessorیوں کی بناء دیے پند ہو گئی لیکن فدا کا نصف سے کہ (۱۶)، نی درسگاہوں کا قیام بھی عمل میں آیا اور بلده و اخلاق علی میں بھی (۵۲) درسگاہیں (۲۵۰۰) سے زائد ملبہ و طالبات کو دینی تعلیم دے رہی ہیں۔ بلده کی (۸) نسوانی درسگاہوں میں تعلیمی معیار کو باندھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا معیار تحریر لٹت کے شایان شان نہیں۔ ابتدی یہاں کی میں مقالی مقدمی کی درسگاہوں میں پورا ہا جیتی کی نصابی دینی تعلیم کی درسگاہ کو نسبتاً معیاری کہا جاسکتا ہے۔ میں مقالی ترب پ بازار کی درسگاہ دو ماہ تک حالت تعطل میں رہنے کے بعد نئے محلہ صاحب کے تقریر پر اب دوبارہ جاری ہو گئی ہے۔ اہل محلہ پھر اپنے بچوں کو اس درسگاہ میں بکھر رہے ہیں۔

اخلاق علی میں اور بگ کی مجلس مقالی دا بل مبارکباد ہے کہ دہلہ درسگاہوں کی تعداد میں اضافہ

ہو رہا ہے چنانچہ اس وقت (۸) درسگاہیں اس مجلس متفاقی کے تحت کام کر رہی ہیں۔ مجلس صحن نامہ میں
نے جامع مسجد میں درسگاہ قائم کر کے منڈھانی کی مسودہ دشیدہ نسوانی درسگاہ کی تملانی کروی ہے۔
ان مقامات پر علاوہ غمان آباد، نیکنور، سائیگاڑی، یادگیر، پرلی، فندھار، اردھاپور، قادر آباد،
پریمن، عید روئیہ (پریمن) اور بہمنت نگر میں بھی دینی تعلیم کی درسگاہیں قائم ہیں۔

لیکن درسگاہوں کی تعداد میں یہ اضافہ کوئی اطمینان نہیں ہے۔ اس رفتار میں تیزی پیدا کرنے
کی ضرورت ہے۔ اب ضرورت ہے کہ دینی تعلیم کی درسگاہوں کا جال پھیایا جائے اور ہر خلہ مہر قبیلہ
اور ہر وہاں میں درسگاہیں قائم کی جائیں۔ اس وقت عبد الرحیم صاحب محدث شعبہ تعلیم درسگاہوں کے
معیار بر تعلیم کو بلند کرنے پر متوجہ ہیں۔ شعبہ تعلیم کی بدلتی ہوئی محدثی شعبہ کو اور مستحکم اور میماری پہانے میں
حائل رہی تنظیم نسوان کا تعطیل بھی بلده کی لمسانی درسگاہوں کے لئے پستی معیار کے لئے یہاں کا ذمہ دار ہے۔
منصوب تعلیم کی تدوین کے سلسلہ میں سابقہ محدث شعبہ تعلیم وہاب قریشی صاحب فیروزی، اس سی کی خدمات
ناقابل فراموش ہیں۔

امدادِ علمی | حضرات! یہ ایک حقیقت ہے کہ امدادِ علمی کا کام جب باقاعدگی کے ساتھ تعمیر ملت
انجام دے رہی ہے وہ اپنی نظر آپ ہے۔ بے سروسامانی اور سمت شکن ما جوں کے
باوجود بھی صرف خدا کا فضل اور تنظیم کے کارکنوں کی مقصدے والہا نہ وابستگی کا
نتیجہ ہے کہ گذشتہ ۶ سال میں اس سمیت میں جو کچھ کیا گیا ہے اس کو قابل لحاظ
کہا جا سکتا ہے اس بابت سے سب ہی واقف ہیں کہ امداد تعلیم کا یہ کام زیادہ تر چرم قربانی جمع کر کے
کیا جاتا ہے۔ اس سال تعلیم کے بعد ان میں ۱۰۷ طلباء طالبات کی امداد پر جلد ۲۲۶۹ صرف سکھ کئے
گذشتہ ۵ سال میں (۳، ۴) طلباء و طالبات کی امداد پر جلد (۱۸۳۱) روپے تنظیم نہ کی
جانب سے تعییم کئے گئے۔

اس سال با ضابطہ شعبہ کلاس کا نام کیا گیا جبکہ تحت جملہ (۵۶) ترتیب دلیل اور فارقی کلاس کا انصرام کیا
شعبہ کلاس گیا۔ ان کلاس میں حملہ اور گھنٹے تھے طبقہ ہا۔ مجلس مقامی نامی، تریپہ بازار، لال ٹیکری، معظم پورہ
چورا بانی، علی آباد، لال دروازہ، معظم پورہ اور چھاؤنی نادی علی بیگ کی ترتیبی جماعتیں مشتمل کیے گئے۔ افلان کی مجلس میں
بھی ان کلاس کا انصرام عمل میں آیا۔ چنانچہ مجلس صلح نامدیر پر بھی اوزنگ آباد اور گلگرگہ میں بھی اجنبیں خلیل الدینی حصہ
اور اجنبی تھوت خاموشی صاحب کے اصلاحی و ورود کے موقع پر ان کلاس کا انصرام کیا گیا۔ کلاس کا ایک نصاب ترتیب
دیا گیا ہے جیل عالمی حالات، عالم اسلام، بلکی حالات اور تعمیر ملت کے اغراض دعا صد کو خصوصیت کے ساتھ تحریک کیا گیا
ہے۔ کلاس کے پورا متحاذات بھی مشتمل کئے گئے۔ چنانچہ پہلے امتحان میں ناپل اور معظم پورہ کے کارکنان نے شرکت کی
اُن امتحانات میں بحثیت مجموعیت کیلیم العدیین اول، سید رشید العدیین دوم اور سیدین سوم آئے۔ وہ پورہ کے
آزمائشی امتحان میں جیب علوی اول، صابرین شطواری دوم اور عبدالحمید اختر سوم رہے۔ چورا بانی کے امتحانات
میں سلطان عمر اول تھریفت صدیقی دوم اور اسد الدین خال غائب سوم رہے۔ اُن امتحانات کی نوعیت زبانی اور
تحریری تھی۔ کلاس کے انصرام کی اس ہم میں سیمان سکند ر صاحب متعهد شعبہ کلاس کی مساعی قابلِ تحسین ہیں اس شعبہ کے تحت
حال ہی میں مرکزی دفتر پر عرفی جماعت بڑی کامیابی سے چل رہی ہے جیل ۱۲۵ اصحاب عربی زبان سیکھدے ہیں۔
مولوی سید لیست حسینی صاحب کی تحریری ہم سبکے شکریہ کی متحقی ہے۔

مرکزی کتب خانہ و دارالعلوم اس سال مرکزی کتب خانہ کی تنظیم جسید کی ہے کتابوں کو دشیوں میں تقسیم کیا گیا
ہے۔ ایک گزشتہ شعبہ ہے دوسرا جواہر کتب References و دنوں شیوں میں اسوقت
کتب کی تعداد اعلیٰ ترتیب (۱۳۰۰) اور (۱۰۰) ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ایک علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے
جو اپنائی حالات میں ہے جس سے نادر طبا کی لشکل کتب امداد کی جاتی ہے۔ اس سال پانچ طبا کی امداد پر
(۱۲۵) درسی کتب ایصال کئے گئے۔ کتب خانہ میں اسلامیات، سیاست، سوانح، معاشریات، ادب، نظم، تاریخ،
فلسفہ، اقتصادیات، نادل، دراہمہ، انسانیہ، نذریب، قانون، اسپورٹس، جغرافیہ، ریاضیات اور جیات پر مشتمل فن واری

تعمیم کیکیٰ ہے۔ کتب خانہ نہ اسی اردو و انگریزی رسائل کی تعداد کو فی ڈھانی ہزار ہے۔
(REFERENCE LIBRARY)

کے رسمی افتتاح کا قریب میں امکان ہے۔ مرکزی دارالمطالعہ پوری کامیابی کیسا تھا چل رہا ہے۔ مرکزی دفتر پر اس دارالمطالعہ کے ہونے کے باعث دفتر کو ہر آنے والے اس سے استفادہ کرتا ہے۔ تمام مقامی روزنامے اور دیگر ہفتہ دار روزنامے اور سفارت خانوں کے لڑپر سے مطالعہ کرنے کا نہ کر سکتا ہے بلکہ مطالعہ کر میا لوں کی تعداد روزانہ اوسٹا ۱۳۰۱ رقمی ہے۔

کتب خانہ و دارالمطالعہ کے معتمد یعنی صاحب کام میں زیادہ باقاعدگی پیدا کرنے پر مسخر ہیں۔ سال حاصل مقامی اخبارات میں ۱۱۔۶۸، خبریں یا شایع ہوں جن میں مجالس اصلاح و بلده لشڑ داشت عربت کی خبریں صدر صاحب مرکزی مجلس تعمیر ملت کی تقاریر شامل ہیں مطبوعات میں وسیع و وسیع دوبارہ شائع ہوا۔ نصایب تعلیم پہلی مرتبہ طبع ہوا، یادگار علام محمد تقریری مقابلہ اور یوم رحمتہ للعلمین کے تعاریف کیلئے دیہ زیر بیان فلٹ شائع کئے گئے جنم چرم قربانی کے سلسلہ میں اصلاح کی مشترکہ ایسی علیحدہ شائع ہوئیں۔ بلده میں مشترکہ ایسی صدر صاحب کی ایسی کارکنوں کے نام پیام، طلب ابرادی و طالبات سے یہ شائع ہوئیں رحمتہ للعلمین تحریری مقابلہ کیلئے اردو و انگریزی و تعمیمی شایع ہوئے یوم رحمتہ للعلمین کے ملکہ کی نکاسی کے سلسلہ میں علیحدہ در قیمة شائع ہوا۔

ایک عرصہ سے یہ بات شدت سے محسوس کیجا رہی تھی کہ نہ صرف اصلاح کی مجالس بلکہ بلده کی مجالس بھی ایک دوسرے کی سرگرمیوں سے بے خبر ہیں چنانچہ سالِ حال اس بے خبری کو دوڑ کرنے کیلئے شعبہ لشڑ داشت عربت کی جانب سے خبرنامہ کی اجرائی عمل میں لایا گئی جسے ایک (۱۲) شمارے نکل چکے ہیں۔ کم و بیش ہر مجلس نے اسکو پسند کیا ہے۔ اور ہر شمارہ اسکی اہمیت اور افادت کو محسوس کرنے پر مجبور کر رہا ہے، خبرنامہ نہ صرف مجالس کے نام جائز کیا گیا ہے بلکہ مطالعہ گھر ویں کے علاوہ مقامی اخبارات اور واقعہ کا حضرات کو بھی بھیجا جا رہا ہے۔ مقامی اخبارات میں نہ ہم گزٹ رہنماے دکن، انگارے، سیاست، پسیا خبار، دکن کرانیکل، پیام، پیغام، پیغام تو، دینہ ارداہ دوزہ اور نیو

امکنیوں میں دکن نیوڈ، بھارت نیوڈ اور لیوناٹیڈ نیوڈ کا تنا ون گر محوس شانہ رہا جو ہمارے شکریہ کا سختی ہے۔

بیر و لندن حیدر آباد کے روز ناموں میں خدمت کمیٹریا صدت کا پیرو، پابان نیکلور، الجمیعتہ دہلی اور ہفتہ دار صدق جدید لکھنؤ اور ہبہ کا پیرو، الفاروق کاملی، بال رفعت دیان، روشنی کمیٹری شاکر مدراں اور وہ وزیر جمہور علی گلڑھ، اپنے تعاون پر شکریہ کے سختی میں۔

بعض اصحاب کا خیال ہے کہ نشر و اشاعت کا ہمارا کام کسی مدد رزیا وہ ہے یہ نقطہ نظر و درست نہیں ہے۔

وگ کام نہ کر کے صرف تہییر کرنے ہیں۔ بعض جماعتیں پوری طرح صرف نشر و اشاعت بنی ہوئی ہیں جس سے حقیقت حال سے ناواقف اصحاب کو غلط فہمی ہو جاتی ہے۔ جب خدا کے فضل سے ہم نے کچھ کام کیا ہے اور اس کام کو عوام تک پہنچانا ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم نشر و اشاعت کے کام میں خاکاری سے کام لیں۔ جمابد مدد رکا نقطہ نظر یہ ہے کہ ہمارا نشر و اشاعت کا کام نہ ہونے کے برابر ہے۔ ظاہر ہے کہ ہماری کام کی تعمیری نوعیت، عوام کے ذہنوں کی تربیت اور تنصیب الحین کی عظمت کے پیش نظر ہیں اس کام کی زندگانی کو بہت تیز کرنا ہے۔

یہ بات اور ہے کہ اس راہ میں بڑی دشواری مناسب مالیہ کی عدم فراہمی ہے۔

شعبہ ادب سال کے دوران میں اگر کسی شعبہ کی سرگرمیوں پر کم سے کم توجہ دیکھی ہے تو وہ شعبہ ادب ہے۔ دیگر عنوانوں سے تو اس شعبہ کے مقاصد کی کسی نہ کسی طرح تکمیل ہو رہی ہے لیکن اس شعبہ کی سرگرمیاں کم رہیں۔ اس دوران میں چند نیم ماہی اجتماعات متعاقب ہوئے۔ ایک تو سبھی لکھ جناب عالم خوند ہمیری صاحب نے دیا عنوان تھا "ادب کے موجودہسائل اس ادبی اجتماع کی مدارست ڈاکٹر حفیظ سیتل تے فرمائی یہہ محفل بڑی کامیاب رہی۔

ادب میں مقصودیت کے عنوان سے ایک سمیوڑیم رکھا گیا تھا جس کا آغاز حکن حیات کی اتفاق بیر سے ہوا۔ لیکن دیگر نیم ماہی اجتماعات کی طرح یہہ سمیوڑیم بھی کسی طرح کامیاب قرار نہیں دیا جاسکتا۔ فردوس ہے کہ شعبہ ادب کی سرگرمیوں میں تیزی پیدا کرنے پر موثر توجہ دیجاتے۔

اید ایں ایسے نہ سوں ہوتا تھا کہ صرف ہمارے ساتھی بلکہ کم ڈیشِ عامِ مجلس و فری بات قاعدگی صرکرنی دفتر سے کوئوں دور رہنے پڑتا ہے میں میدانِ عمل کے یہ وحی مراست اور دفتری اصولوں کو اپنائت ڈال دیا کرتے تھے اس طرح کے عامِ رجحانات کا یہ لازمی تھا کہ مرکزی دفترِ بھی کی حد تک بے قاعدگی کا شکار رہا۔ مرکزی کام کرنے والوں کی پیلے پناہِ مصروفیات نے اس بات کا موقع نہیں دیا تھا کہ مرکزی دفتر کی باضابطگی پر پوری طرح توجہ دی جاسکے اس دوران میں سیلمانِ سکندر رضا حب اور خورشید علی صاحب خوشید نے دفتری امورِ انجام دیا تھا ان اصحاب کی بڑھتی ہوئی مصروفیات نے انہی توجہات کو اپنی طرف مل کر لے کر لیا کچھ عرصہ پہلے دفترِ بڑا کی نظمِ جدید کی گئی ہے۔ جو کریم رضا صاحب آنس سکریٹری کی شبِ درودِ محنت و توجہ کے باعثِ یہ حد تک بات قاعدگی اور کارکردگی کیس تھے کام کر رہا ہے۔ اب دفترِ شام کے علاوہ دن میں بھی کام کر رہا ہے۔

صیغہِ حسابات سالِ حال مرکزی شعبوں میں صیغہ حساب کا قیام ایک اہم اضافہ ہے۔ یہ کم جزوی ۱۹۵۶ء میں صیغہ باضابطہ طور پر کام کر رہا ہے۔ اسکے ذمہ مرکزی اوقات کی داو و مستد، مجلس مقامی کے حسابات کی تیزی اور بہتر و نظر لف کی تفصیل کا کام کیا گیا ہے۔ اس صیغہ کے تحت بودیرے تیزی حسابات تکمیل دیا گیا اس اور باکی صد اوقاتِ خازن کے ذمہ کی گئی۔ سیلمانِ سکندر رضا حب نے بحثیتِ معمد عبدالریحیم و سیدین صاحبان نے اور باکی صد اوقاتِ خازن کے ذمہ کی گئی۔ اس کی تیزی حسابات کے سلسلہ بحثیت ادا کیا اچھے فرائضِ ہسن و خوبیِ انجام دیئے۔ بورڈ نے مجلسِ بلدہ کے حسابات کی تیزی کے سلسلہ میں ایک ساتِ زکافی پروگرام ترتیب دیا گی رہنمی میں مجلس کے حسابات کی تیزی کی گئی۔ اس سالِ مجلس تیزی علی آباد گولی پورہ، تھاونی ناوِ علی بیگ، دبری پورہ، آنعلم پورہ، بیدر وادی، معظلم پورہ اور چوراہ بیگی کے حسابات کی باضابطہ تیزی کی گئی۔

مرکزی حسابات کی تیزی کی سلسلہ اڈیٹر ہے کروانا دستور کی روشنی صورتی ہے خدا کا فضل ہے کہ اس سالی اس غرورت کی تکمیل بھی کی گئی اور مرکزی حسابات کی باضابطہ تیزی کی تکمیل کی گئی۔

جنگلاتیار کردہ گوئشورہ اور کلپورٹ، کلپورٹ نہ کے ساتھ شرک کہے چونکہ دستور کا تفاوت کم جنوری ۱۹۵۶ء سے عمل میں آیا ہے اور اسی تاریخ سے فی باضابطگی پر توجہ دی گئی ہے اس لیے یہ تنقیح بھی یکم جنوری ۱۹۵۶ء سے کرانی گئی ہے۔ حال کم اگست سے ختم آگست تک جملہ ۱۳-۵-۴۵۴-۵، ردو پرے کہ مینڈاہنی ہوئی اور اسی ہفت میں مختلف مدائر پر ۱۳-۳-۶۲۶۷، آخر اجاست ہوئے۔ امیر حج ۲۱ اگست کو ۲۱۷۸-۱۵-۳، روپرے سکھ مینڈ سلک موجود ہے۔

استحکامی بورڈ انتخابی بات کی نہم کو مرکرنے کیلئے غوث خاموشی صاحب رکن عالم کی مرکرگی میں انتخابی بورڈ میں انتخابی بورڈ دیا گیا۔ بورڈ نے سب سے پہلے مجلس مقاومتی بلده کے انتخابی باتیں فی باضابطگی پیدا کرنے کے لیے تواعد و ضوابط کی تدوین کی۔ اس سال مجلس مقاومتی بلده کے انتخابی بات پہلی مرتبہ پوری طرح مرکرگی تو عیت سے عمل میں آئے۔ انتخابی بات کے تعاقب سے دستور کی بنیادی یا تو پوری طرح عمل کیا گیا۔ اس وقت تک جملہ ۲۳، مجلس کے باضابطہ انتخابی بات منعقد ہوئے۔

بعض مجلس میں میلگی و قوت کی بنیاد پر باضابطہ تو شیقی جلسے منعقد نہیں کیے جاسکے۔ اس لیے تابع تو شیق شوریٰ جانب صدر نے انتخابی بات کی تو شیق فرمادی ہے۔

بلده کی جملہ ۲۲۱ مجلس مقاومتی میں صرف ۱۰۰ نے گریجوشن از حصہ لیا اور یا قی تمام توجہ کی محنت در رہیں معلوم الیا ہوتا ہے کہ اراکین عام میں جس قدر کام کی خواہش ہے نام کی نہیں۔ لیکن انتخابی باتیں توجہ بھی تنظیم کی اہم پکار سے بورڈ نے مجلس مقاومتی میں باؤالہ اور توارا الامر اس کو تحلیل کر دیتے گی سفاذش کی ہے پورا امامی، محظم پورہ شمشیر گنج اور عنانم پورہ میں انتخابی میں تابع تو شیق رہے۔ علاوہ توجہ صدر و محمد بن اراکین شوریٰ کے غوث خاموشی، لاہی علی سیلان سکنہ صابر انصاری اور رشید الدین سعینی صاحبان نے مناظر کیا بحثیت معمتم بورڈ لاہی علی چنان صاحب کی مساعی اور بحثیت رکن رشید الدین سعینی صاحب کا کام اطمینان آفری رہا۔

محمد وصولی چرم قربانی میں تیقیم کیا گیا اور پوری محمد کو مرکر نیکے لیے ایک محمد لیڈر کا اضافہ کیا گیا جسکے قریب

مطہر قادری خازن نے انجام دیئے بیلاک ۱۸۱ کے لیڈریں۔ ۱۔ قادری صاحب اور بیلاک ۱۸۱ کے لیڈر لایی علیخال حصہ
مقرر کیے گئے۔ اس محض کو چند خصوص مقصود کو پیش نظر رکھتے ہوئے چلا یا گیا۔ جرم اور عظیموں کے علاوہ درکنیت سازی
کتب کی فراہمی اور تی شاخوں کے قیام پر توجہ دی گئی۔ چنانچہ محض کے دران میں آٹھ مجالس مقامی کا قیام عمل میں آیا
ان مجالس کے قیام میں سلیمان سکنر صاحب کی ساعی ہر طرح لائی تھیں ہے۔ ناوارست تحریک کی امداد کے حوش میں کام کرنے
والے کارکنوں نے شدید اور موسلاود حادثہ باش کی پرواہ کیے۔ بغیر جرم کی وصولی کا کام کیا۔ اس محض میں جملہ ۱۳۲۱ کا درکن و عقد
یعنی کام کے اور جملہ ۱۳۲۱ نے وصولی کے کام میں گر مجاشا نہ قوانین کیا۔ مرکز جماعت نگرا اور حیدر گورڈ کے نظام اور شیدائی
اور سیدین صاحبان کی شیانہ روز ساعی نے اس مرکز کو انعام اول کا سنتی قرار دیا۔ اس محض میں تحریکت آعلم پورہ کے مرکز
نے اپنے رائیکارڈ کو متاثر نہیں کیا۔ تدریج محمد صاحب اور نظام الدین صاحب کی کوششوں تے اہل انعام دوم کا سنتی
بنایا۔ ارمان فاروقی صاحب کی شب دروز اور مسلسل انتہا جدوجہد کے پیش نظر کا لکن محض کے اعزاز کے ساتھ غلام محمد
پر ایک عطا کیا جا رہا ہے۔ موصوف نے محض کے آغاز پر یہ میں محض ارادہ کر لیا تھا کہ وہ اس سال کی صورت سے اس اعزاز کا
استحفاق حاصل کرے گے۔ اس کے ارمان کی تکمیل پر ہماری ولی مبارکباد کے سنتی ہیں۔ اس سال بلده میں جملہ ۱۴۰۹ جرم

وصول ہوئے۔

سالِ حال اफلاع کی شاخوں نے بھی اس محض کے تعلق سے ایجاد مطاہرہ کیا۔ چنانچہ نادری، اور نگ آباد اور پیر گنی
میں کسی تدبیر سینا دوں پر اس محض کی تنظیم کیگئی۔ پہلی مرتبہ اس سال افلاع کی مجالس کی جانب سے بھی مشترکہ ایپیش شالیع
کی گئیں۔ تا پاس گذاری ہو گئی اگریں اس موقع پر حضرت احمد مولانا محمد علی، منظرون صاحب ایڈریٹر ہنماۓ دکن، مولانا
محمد حسینی مسجدادہ روضہ بزرگ، گلگرد، داکٹر میر ولی الدین، ہمک صاحبہ قائد ملت، تواب لیاقت جنگ، کامسرید مخدوم
ڈاکٹر ارجمند رگڑ، شری یدھ ویرا یڈریٹر لیپ، مولوی آعلم الدین ایڈریٹ نواب مصطفیٰ علیخال صاحب سابق صوبیدار کا
شکریہ ادا نہ کروں۔ اس محض کے سلسلی بیلاک لیڈریں، ایریا لیڈریں، فٹلائے مرکز اور کارکنوں کا تہہ دل سے شکریہ
اوائی جاتا ہے کہ اس کی پی لوٹ خدمات اس محض کو کامیاب بنانے میں بڑی ہمدردیں۔

تہذیب نسوان سال روائیں میں تنظیم نسوان کا کام متاثر رہا۔ اس کی وجہ بات یہ ہے ہیں کہ

۱ - ذیلہ انصاری صاحبہ سایی صدر کی ہجرت -

۲ - سردار عبدالحسین صاحبہ جانتشیں صدر کی ہجرت -

۳ - کارکنان سے تنظیم کی بعد شادی لھر کی مصروفیات -

۴ - عام جمود جو طبقہ نسوان میں زیادہ نظر آتا ہے -

یہ ہے ایک اپنی ہوئی بات ہے کہ تحریری مساعی میں، خواتین کا بھی اپنے دائرہ عمل میں حصہ لینا ضروری ہے کہ اور اس سلسلہ میں تنظیم نسوان تحریر ملت نے قابل قدر کام بھی انجام دیا ہے۔ لیکن تحریر کارکنوں کا میں ان سوچیں جانانا ایک سانحہ کوئی کہنا ہے ایں اس وقت بلدوں میں آٹھ نرافی و رسگاہیں اچھا کام کر رہی ہیں جن کا ذکرہ شعیہ تعلیم کی روپورث میں ملے گا۔

یہ واضح ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں تنظیم نسوان کی جانب سے یوم القرآن برے کامیاب پیغام نے پرمنا یا گیا جکو پر فیروز نلام دستگیر دشید نے بھی مخاطب کیا یہ بھی صحیح ہے کہ شخصی طور پر بعض نسوانی کارکن کام بھی کر رہی ہیں۔ لیکن یہ بات بہر حال واضح ہے کہ سالاں حال تنظیم نسوان کی وقار پر حدودت رہی بلکہ کہنا چاہئے کہ گذشتہ تین ماہوں کی فیضیت ستانے کی رہی تجھے اجازت دیکھئے کہ میں اس بات کا بھی انتہا رکروں کہ خود مرکزی توجہ بھی اس جانب کم رہی۔

تاہم تو قع ہے کہ تعلیم یا فہم خواتین تیز زمانہ انتظام کی موجودہ ملی کی فیضیت کا جائزہ لیں گی اور محبوس فرمائیں گی کہ ملت کی تحریر تو وقت کی کتنی اہم فرورت ہے!

احیا پرس گذشتہ ۶ ماہ سے پوری طرح بن ہے۔ مودوں مقام اور کوئی ہمہ دفعی کام کرنے والے کے تلاش احیا پرس میں ہے تو قع ہے کہ قریب میں اس کو کارکر دیناتے پر توجہ دی جائیں گے۔

ملا قاتل میں کسی نہ کسی وجہ سے جن امور پر توجہ نہیں دے سکے تھے اُن میں قابل ذکر یہ رفتار زعماء سے ملا قاتل اور اُن کو تحریر ملت کی تحریری مساعی سے واقف کرنے کا کام ہے۔ وقتاً تو قاتاً تحریر ملت کے وقوف نے جن حصیاً سے ملا قاتل کیں اور کام سے واقف کرایا۔ اُن میں ملا طاہر سیف الدین امام فرقہ داؤدیہ، داکتر سیفی محبوب و زیر امور خارجہ

حکومتِ ہند، خواجه غلام السید ان معتدہ شعبیہ تعلیم حکومتِ ہند مولانا مسیح قاسمی ناظم دارالعلوم دیو تعاونی عضل العلام، داکر علم الحجت
بانی اسلامیہ طبعی کا نام لے کر ذول پیر و فیر محمد مجید اس چانسلر یا مدد ملیکہ دہلی، مولانا عبد الحقی نسخہ صدقہ جدیدہ اور ڈاکر علم الحجت
بعد رشحہ عربی مسلم لوگوں کی علی گڑھ کے نام قابل ڈکٹریں -

ڈاکر سید محمد سعید ملک سے ملاقات کے موقع پر ایک تفہیضی یادداشت میں یہ لکھی جس میں امور ذلیل پر توجہ دلائی گئی کہ
۱) دارالسلام کو ایک کلچرل سنپلکس کا روپیہ دیا جائے جیسے کتب خانہ و ادارہ المطالعہ کلیب اور اقامت خانہ قائم کیا جاسکے
یہ عمارت ہمہ روز ان ساری مصروفیات کیلئے ہر طرح کافی ہے۔ اگر ملکیت کے بالے میں کوئی قانونی پیچیدگی ہو تو حکومت
ایک منحر لی اور برائے نام کرایہ پر یہ عمارت پھاڑے جاؤ کر سکتی ہے۔ اس سے ایک طرف تو عمارت کا تحفظ ہو گا اور دوسری
طرف اگر اللہ چاہا ہے تو ہندوستان کے نیئے نقشے میں یہ تہذیبی مرکز جزوی ہند کیلئے تحریری اور سماجی فلاح کیاموں کی رہنمائی کا
ذریعہ بن سکیگا۔ (۲) عثمان آباد کی بیوگان کی امداد کیلئے صنعتی مرکز، اناکٹھا رائکوں کیلئے امداد کی اجرائی، ہمارا مشترکے قیام
پر چیندر آباد کے ضم شدہ مرہٹی اصلاح میں سے کسی ایک مقام پر اردو کا لمحہ کا قیام نہ صرف یہ کہ سماجی فلاح کے نقطہ نظر سے
اہم ہے بلکہ تے دو رکی تبدیلیوں سے مطابقت میں یہ اقداماتہ بڑے معینہ ثابت ہوں گے۔ اس مطالعہ کے ضمن میں یہ بھی پیش
کیا گیا کہ قبضہ ناجائز کے ارتقای میں یہ مناسب نہ ہو گا کہ

(۳) یا تو زینات، نجح مالکوں کے حوالے کیے جائیں۔

اب، ورنہ جنکی زمینیں حصینی گئی، میں اُن کو کسی اور مقام پر بھومن تحریک کے سلسلہ میں حاصل شدہ زینات دیجائیں
رس، آج کے اردو بولنے والے طلباء کیلئے بڑا کٹھن مرحلہ یہ ہے کہ انہیں کالمجس میں بطور منطقہ واری زبان اردو و پرہلائی جاتی ہے۔
لیکن انغوشی ملازمت کیسے اردو کے منطقہ واری زبان نہیں مانا جاتا۔ اس دو عملی میں ملازمتوں کے معاملہ میں اصریح فرقہ وارانہ
روپ اضافی اگر لیا ہے۔ ہم ا طلباء کی دشواری پر توجہ دیجاتی چاہے۔ (۴) علیمتوں کو تبدیل شدہ حالات سے مطابقت پیدا
سکنے میں کچھ دشواریاں پیش آ رہی ہیں اور ان میں تحریر تو کیلئے مناسب جوش و خروش نہیں پایا جاتا۔ ان حالات کی چنان میں
حرنے کیلئے موڑاً مدد ایسے کیلئے ایک کمیش کا قیام عمل میں لا جائے جو مختلف قومیتوں کے باہمی روابط کے

صالیل کا تفصیلی ملود پر عازیزہ لے اور اسی تعارف نہ استپلیش کرے جن سے اقلیوں کے مخصوص مسئلے سے صحیح واقعیت عام ہو۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جن اصحابے تحریرت کے وفوادے ملاؤتیں کی۔ ان تمام اصحاب نے کام سے واقعیت حاصل کر کے بڑے اچھے اور گہرے تاثرات کا اخذ کیا۔

درگراڈاں کے گذشتہ کی طرح سالِ حال بھی حیدر آباد کے بعض اداروں کا تعمیرت سے تعاون گر جو شانہ درگراڈاں کے رہائیں میں انہیں اسلامیہ، مجلس انتظامی مسجد آعظم پورہ انہیں ترقی اردو اور ادارہ دار الحرفان لال شکری بیت المال یادگیر انہیں اتنا عنت تعلیم اور نگ آباد و جمعۃ العلماء عثمان آباد، جماعت ہلالی ناندی مجلس انتظامی مسجد رکنیہ ناپسلی قابل ذکر ہیں۔ ان اداروں کے تعاون پر مرکزی مجلس تحریرت پر خصوص شکریہ ادا کرنی ہے۔ امید ہے کہ یہ تعاون تحریرت کی بڑی ہوئی ترقی کے ساتھ ساتھ زیادہ پایہ ادارا اور مستحکم ہوتا جائیگا۔

اصلاع کے دورے سال گذشتہ مجالس اصلاح نے یہ شکایت کی تھی کہ مرکز کی جانب سے مجالس اصلاح کے دورے اصلاح کے دورے پر مناسب توجہ نہیں دیجاتی جو وجہ اسوقت اس تمن کی تکمیل میں مانع تھی اسی سے مرکز اس سال بھی دوچار رہا۔ لیکن اس کے باوجود مجالس ناندیہ، اوزنگ آباد پر بھی، گلبرگہ، کولنگل، یادگیر، مومن آباد، ساسکاؤں، عثمان آباد کے باضابطہ دورے کیے گئے دوروں کے موقع پر درسگاہوں اور وارالمطالعوں کے محسَّنے مقامی ادارکین کا رکناں و ہمدردانہ سے ملاؤتیں اور تربیتی و تعارفی کلاس کا انعقاد و قابل ذکر ہے۔

عام طور پر ان دوروں کا مقامی باشندہوں پر اچھا اشتہرت پڑتا۔ اور نئی مجالس کے قیام کی راہیں استوار ہیں۔

مجلس صلح

مجلس صلح نامہ ملت نامہ دریٹ ایک تعمیر ملت کی یہ داحد مجلس صلح ہے۔ اس مجلس کی پورٹ

چل رہی ہیں۔ محلہ منڈھائی میں سعید صفا شاد کی وجہ سے درسگاہ کے بند ہونے پر جامع مسجد میں ایک درسگاہ قائم کی گئی۔ فنڈ ہار اور اردھا پور میں مجالس مقامی کا قیام عمل میں آیا۔ اور دیگور میں مجلس مقامی کے قیام کا خوبی امکان ہے۔ ارکین کی ادنی تخلیقات نہ صرف بہاء کی ادبی تحفتوں کی گرمی کا باعث ہے۔ یہاں پر صیغہ بند و پاک کے ممتاز رسائل کے صفاتیت کی زینت بنتی رہتی ہے۔ ان ہی فن کاروں کی کاوشیں قلبی رسائل سعماز کی شکل میں سامنے ہیں۔ مستقر پر وزیر آباد جامع مسجد، گاڑی پورہ۔ منڈھائی اور چوک میں مجالس مقامی قائم ہیں، جامع مسجد کی مجلس مقامی سے ایک قلبی رسائل "نی سحر" نکلنے والا ہے۔ جامع مسجد اور وزیر آباد میں ایک ایک درسگاہ قائم ہے۔ مجلس مقامی جامع مسجد میں درسگاہ کے پھوٹ کے لئے ایک کتب خانہ بھی ہے۔ جسکو بچے ہی پہنچنے مگر ان میں چلا رہے ہیں۔ سالِ حال (۱۹۲۴) ادبی مخفیں متعقد کی گئیں۔ ایک کتب خانہ کا قیام عمل میں آیا۔ جس میں اتنیک (۳۰۰) کتب جمع ہوئیں۔ مجلس نہ اکے جلسہ سالانہ اور یومِ رحمۃ اللہ علیہ میں جذب سید خلیل اللہ حسینی صاحب اور جانب غوث خاموشی صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔ جلسہ سالانہ کے ضمن میں ایک شاعرہ بھی ترتیب دیا گیا جس میں اضلاع اور بلده کے کوئی (۲۶۱) نشرا نہیں حصہ لیا۔ یہ شاعرہ اپنے معیار حسن انتظام اور شایقین کی کثرت قداد کے پیش نظر نامہ دریٹ کی تاریخ میں ایک یادگار شاعرہ سمجھا جاتا ہے۔ اجلاس شادوت بھی رکھا گیا۔ اس میں مقامی مجالس کے نمائینہ دوں کے علاوہ پر بھنی اور مومن آباد کے نمائینہ افراد بطور جہان خصوصی نشیک تھے

مجلس نہ کے وہ کارکن جن کی جو لانگا ۱۹۵۶ء میں ادب ہے۔ اپنے سوز و ساز کو ضلع کے کوئی کوئی نہیں پھیلائے ہے میں۔ چنانچہ اپنی کوششوں کا نتیجہ مجلس متعامی اردو لپور اور مجلس تھامی فندھمار کی شکل میں آپ سب کے سامنے ہے۔ مجلس عاملہ ضلع کے سالِ حال گیارہ اجلاس ہوئے۔

مجلس نامدیر اولین مجالس میں سے ہے۔ سالِ ہفتہ میں زندہ دلان نامدیر سے بڑی توقعات والبتہ میں عزیز حیدر، ساغر اقبال شاذی، محمد بن عبد الحیب جیسے باہمیت کارکن اپنے صدر مقصود حسن صاحب کی قیادت میں حوش و خوش سے آگئے بڑھ رہے ہیں۔

امید ہے کہ سالِ نو میں نامدیر کی کوئی بڑی لتبی اس پیامِ تحریر سے مآشنا رہ جائیگی۔

اروپا پورا! (تحت مجلس ضلع نامدیر)

مجلس نہ کا قیام ۲۹ مریٹ ۱۹۵۶ء کو صدر مجلس تحریر ملت و متعبد ضلع نامدیر کے جانب مسجد میں شخاطب کے بعد عمل میں آیا۔ اس مجلس کے تحت قائم کی گئی درسگاہ میں تقریباً (۱۰۰) طلبہ و طالبات زیر تعلیم میں مجلس نہ اکی جانب سے اس سال (۶۰۰) دینی اور (۶۰۰) درسی کتب نادار طلبہ میں تقسیم کئے گئے (۴۰۰) طلباء و کوئی مدارس میں شرکیں کرایا گیا تاکہ اردو کلاس بوجہہ ناکافی تعداد طلباء برخواست نہ ہو۔ (۱۵۰) درسی میں (۲۰۰) اعزازی طور پر درسگاہ میں درس دیتے ہیں۔ مجلس نہ کے تحت منعقدہ وار اجتماعات کا سلسلہ جاری ہے۔

نہایت قلیں بدت اور ناموافق حالات میں اس مجلس کا تحریری کام بہت سی نو قائم شدہ مجالس کیلئے ایک معوذ ہے۔ مجلس نہ کے صدر عبد العلی صاحب کی تحریر کارانہ رہنمائی، اور عبد القدر صاحب متعبد و محسن اللہ گیگ حاصل ہوں۔

فندہار شریف! (تحت مجلس ضلع نامدیر)

مجلس نہ کا قیام بھی صدر صاحب مجلس تحریر ملت کے دردہ باتیہ ۳۱ مریٹ ۱۹۵۶ء کے موقع پر عمل میا یا۔

میر درگاہ میں ایک اجتماع کو فعالب کرتے ہوئے صدر صاحب نے مسلمانوں کو اپنے پیر بھرتوں ہونے اور اسلام سے راقع ہونے کا مشورہ دیا۔

اس مجلس کے صدر میر حبی الدین علی اصغر الفادری صاحب دکیل کی تجویہ کارانہ رہنمائی اور شاحدین صاحب تاج معتمد کے تعاون سے توقع ہے کہ یہ مجلس بھی کار کرد ہو جائیگی اور مسلطی ربط پر مناسب توجہ کیجایگی۔

فی الوقت حسب روپورٹ مجلس صلح ناند بیڑا اسکے تحت ایک درس گاہ کام کر رہی ہے۔

اورنگ آباد!

خواب گاہِ عالمگیر کی یہ سرزیں تعمیر ملت کے قیام سے پہلے یقونی قائد ملت مردوں کی بستی کی خانشی تھی۔ مگر تعمیر ملت کے پیغام نے میخانی کا کام کیا سولے والوں میں پچھلوگ جاگے اور اگر پڑھے جن میں خلوص کے ساتھ ساتھ مقصد لگن بھی تھی۔

تعمیر ملت کے پہلے مقصد تعلیمات اسلامی کی اشاعت کے تحت اسوقت مجلس نہاد کی کوئی دس گاہ ہیں کام کر رہی ہیں جن میں د ۳۰۰۰ سے زیادہ طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ان درس گاہ ہوں میں د ۲۰۰ نسوانی درس گاہ ہیں ہیں کل د ۱۷۰ معلمین کام کرتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر درس گاہ اس خدمت انجام دیتے ہیں۔ ملزم اطفال قائم ہے، کتب خانہ د ۲۹۸، کتب پر مشتمل ہے۔

ماہ ڈسمبر ۱۹۵۵ء میں صدر صاحب مرکزی مجلس تعمیر ملت نے مجلس نہاد کا تنظیمی درخواستی کیا۔ اس موقع پر حلیم میلاد النبیؐ بھی منعقد کیا گیا جس میں صدر صاحب شرفِ نکاح طلب عامل کیا۔ ۱۹۵۶ء میں جابر غوث خاموشی صاحب معتمد عجمی، جابر جم قریشی صاحب رکن عاملہ و معتمد شعبہ تعلیم مجلس نہاد کے دورہ پر تشریف لے گئے درس گاہ ہوں کا معافانہ کیا۔

کارکنوں کیلئے دسمبر تواریخ کلاس منعقد ہوئیں ”یوم عنود پاک“ کا افتتاحی عمل میں آیا۔

لقدی مضمون صفحہ (۲۸) (اوڈیکل باد) کا انعقادِ عمل میں آیا۔ عنوان خاموشی صاحب نے حافظ فرمایا۔
کارکرد کارکنوں سماں تبارد ل تعمیر مدت کے سامنے ایک حدیث تعلیم یافتہ نو جواہر کی کمی کا سبب بنتا ہے
تاہم آئندہ ادبی حلبوں، اسٹیڈی سرکل اور عوام سے ربط طھا لے کر نہ حتی المغفور کوشش کرنے کا اظہار کیا گے
وہ لائق تحسین ہے۔ مجلس نہ اکے پختہ کار صدور خاب خواجہ عین الدین صاحب اور محلص معتمد رحبا۔
عبدالکریم صاحب قابل مبارک یاد ہیں۔

پرس سمجھنی!

خالفتوں کی پروپریتی کے لئے بغیر تزریق کام رہنا یہاں کے محلص کارکنوں کی خصوصیت
ہے۔ فرنڈس لائسیری (۱۰۰۱) کتب پر مشتمل ہے۔ دارالملک العہ میں سو روزنے سے ایک
ایک سو روڑہ تین سوچتہ دار اور (۲۸) ماہی سے یاری ہیں۔ (۱۵) ادبی اجتماعات متعقد ہوتے۔
ایک شاعرہ بھی ترتیب دیا گیا جیسیں تعمیر مدت ناندیڑ کے شعر اس نے بھی حصہ لیا۔ مجلس نہ اتنے
دیکھ دی پہنچ دار طلباء کی امداد پر صرف سکھتے اور (۲۴) طلباء کی (۱۷) کتب سے مدد کی۔ تحریری
 مقابلہ کے علاوہ در حمۃ للعَالَمِ تقریری مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں (۲۳) طلباء نے حصہ لیا۔
ڈیڑھزار اصحاب نے اس اجتماع میں شرکت کی۔ یوم القرآن کا انعقادِ عمل میں آیا۔ اس جلسے
کو متعامی اصحاب کے علاوہ سکندر صاحب نے بھی می طب کیا۔

۱۹۵۶ء کو ایک حلیہ عام منعقد کیا گیا۔ خاب سید خلیل اللہ حسینی صاحب
خاب عنوان خاموشی صاحب نے می طب کیا۔ یہہ جلسہ یوس ایکشن کے بعد صلح میں اینی
توعیت کا واحد حلیہ تھا۔ اس جلسہ میں صدر تعمیر مدت کی ۳ لفڑی کی تقریر نے مسلمانان پر بھی پر
سائل ہاغرہ کی نوعیت آشکار کی اور انھوں نے تعمیر مدت کے سامنے اہمیت کو اچھی طرح محسوس
کیا۔ بھیں دوڑھ صدر تعمیر مدت نے کارکنوں کے اجتماعات کو می طب کیا اور اندازہ ہے کہ پر بھی

کے جوان سہت اور جری کارکنوں کی رفتار کار مزید تیز ہو گی۔

اہمی کارکنوں کی مساعی سے قادر آیاد اور مٹھو میز میں مجاز متعامی سکا قیام عمل میں آیا۔
اور انہیں نوجوانان بسمت نگر تعمیر ملت سے وائستہ ہو گی۔

خالموشی حمد
بھیں دورہ مخدود عموی مسجد گجری بازار میں آیا۔ اجتماع عام منعقد ہیاگیا۔ صین کو غوث
اور سلیمان سکندر صاحب نے خطاب فرمایا۔ اس اجتماع نے پائیہ اور سوتھرا بھارت میں شایع
شدہ اہانت آمینہ اشتہار کے خلاف قرارداد مذمت منظور کی۔

مجلس نہا کے تحت مفتہ دار درس قران کا سارک سلسلہ جاری ہے۔

قادر آباد ! (پر بھی)

بیان کی درسگاہ، دینی کولیین خاں صاحب دکیں رکن عاملہ پر بھی نے ۲۵ روپیہ
کا عطیہ دیا۔ اس درسگاہ میں (۲۰۰) طلباء د طالبات زیر تعلیم ہیں۔ جیہیں تعمیر ملت کے نصاب
کے مطابق تعلیم ہوتی ہے۔ توقع ہے کہ قادر آباد کی یہہ مجلس شیخ العالیین صاحب صدر،
عبد الحفیظ صاحب معتدی مساعی سے تحریر ملت پر بھی کی رہنمائی میں مسلسل ترقی کرنی ہا بیگی۔

عید روپیہ مٹھو میز میں (پر بھی)

مجلس نہا کے تحت ایک دینی درسگاہ کا ابی ق عمل میں آیا۔ توقع ہے کہ عبد الحماد صدا
صدر اور صالح بن سالم صاحب معتد کے باہمی تعاون اور مجلس پر بھی کی رہنمائی میں یہہ مجلس
معامی ملت کی تحریر نو کام مستقل مزاجی سے آگئے بڑھائے گی۔

بسمت نگر (پر بھی)

کارکن پر بھی کی مساعی کی بیار پر بیان کی انہیں نوجوانان بسمت نگر نے تعمیر ملت
سے والبتہ ہونا طے کیا۔ اس کے تحت سکا مکر نے والی دینی درسگاہ میں (۱۵۰) بچے اور بیکاں

تعلیم پارہی ہیں۔ کتب خانہ میں ۱۹۵۰ کتب و رسائل ہیں۔ پسکے لئے ! مجلس نہا کے ذیرا تہماں دینی تعلیم کی درسگاہ کام کر رہی ہے۔ خیال ہے کہ اس درسگاہ میں اردو تعلیم بھی دیجائے۔ کارکنان مجلس نہا کو احساس ہے کہ کام میں زیاد پیش رفت نہیں ہو سکی۔ تاہم عرام قابل مبارکباد ہے کہ اس کو ماہری کو علیحدہ درکرنے کا ارادہ کیا گی ہے۔

لے ایکھو رہ !

تعمیر ملت کا بڑا ہوا دنیا تنظیم کے تعلق سے خود بخود را ہبھوار کرتا جا رہا ہے۔ چنانچہ مجلس نہا کے قیام میں رائجور کے ساتھیوں نے پہلی۔ اگست ۱۹۵۴ء میں یہ جنس قائم ہوئی گو کہ اس قبیل عرصہ میں کوئی کام نہیں ہو رہا ہے مگر آئینہ یہاں کے کارکنوں سے ایچھی توقعات والیہ کیجھا سکتی ہیں۔

سائیگاول!

صلح بہرہ کا یہ قسمیہ اپنے کارکنوں کے خلوصِ عمل کی نشانہ ہی کرتا ہے اس سر زمین میں جہاں کوئی دوسرا تنظیم مقبولیت حاصل نہ کر سکی ایک قبیل عرصہ میں مجلس نہا کی مقبولیت تعمیر ملت کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ درسگاہ میں (۲۵۰) طلباء اور طالیات زیر تعلیم ہیں کوئی (۵۰) مسلمین اعزاز طور پر درس دیتے ہیں کتب خانہ اور دارالسلطنه پابندی حاصل سے چل رہا ہے کلب بھی قائم ہے۔ یہم مابھی حصے اور خصوصی یوم پابندی کیا تھے مساے جاتے ہیں۔ چنوری ۱۹۵۷ء میں جلسہ سالانہ کا انعقاد میں آیا۔ اسیوریش کے مقابلے رکھنے گئے۔ یادگار علام محمد تحریری مقابلہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ تقسیم و نظری اور جلسہ سالانہ کی صدارتی سراج الدین صاحب نے کی اور انعامات کی تقسیم مولوی غنیضر علی صاحب دکیل نے فرمائی مولوی میر غنیضر علی صاحب دکیل۔ غوث فاموشی صاحب اور سلیمان سکندر صاحب نے حجا طلب کیا۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر والی بال شویںج کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ درسگاہ کتب خانہ

اور دارالنحو العہ کو مزید معیاری بنانا یہاں کے کارکنوں کے عزایم میں شامل ہے۔

سراج الدین صاحب صدر مجلس نہدہ اور مفتخر خواجہ معین الدین صاحب ہر حشیث سے مستحق مبارکباد ہیں۔ **مجلس مقامی تعمیر ملت عثمان آباد**

مجلس ہر اکے تحت اس وقت نہ درستگاہ ہیں کامیابی سے کام کر رہی ہیں جن میں دوسرے پچے اور بچاں زیر تعلیم میں صدر صاحب مرکزی مجلس، عثمان آباد کے دورے کے موقع پر ایک جلسہ عام کو فتح طب فرمایا اور مختلف مربرک اصحاب سے گفتگو فرمائی جمعیتہ العلماء کے تعاون سے بزم ادب اور ایک دارالنحو قائم کیا گیا ہے۔ ایک اقامت خانے کا قیام مجلس ہر اکے باہت کارکنوں کے پیش نظر ہے۔ حالات کی مناسبت سے کام کو آگئے بڑھنا کوئی یہاں کے جوشیلے کارکنوں سے سکھیجے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ دن درہنیں جبکہ یہ مجلس عثمان آباد کی نیازیہ تنظیم بن جائے۔ محمد علی خاں صاحب اور محمد حسین صاحب کی فخلحانہ مسامی ہر طرح لائق ہیں۔

کوڑا نگل!

قیام مجلس کے بعد مختلف عنوانات کے تحت مختلف اجتماعات خلاف اراکین کے گھر منعقد ہوئے اس طرح سے اراکین میں خطا بت کا ذوق بڑھا نظر آ رہا ہے۔ یوم رحمتہ اللعائین شاندار پیارے پرخطیب عید الاعیف ہادیؒ زیر صدارت منعقد ہیکو صدر مرکزی تعمیر ملت جماں پیغامیں ایسیں ہیں۔ غوث خا موسیٰ صاحب جاپ عبد الرزاق صاحبؒ دیکیں۔ عبد المجید صاحب حصہ راجیر ملت کوڑا نگل نے حنایب کیا۔ تقریر صدارت کا عوام نے اجھا انر قبول کیا۔ کلم قرائی صاحب نے نذر انتہ عقیدت پیش کیا۔

مجلس ہر اکا تنیسلی ہے لویے حد کروڑ ہے۔ تو قعہ ہے کہ سال ہنگم میں منا اور موثر توجہ کی ملگی۔

گلبرگہ !

محلس ہداتے ماہ نومبر عیا یوم دجمہ للعاظمین منایا جس کی صدارت مولانا فوزاللہ حسینی صاحب افتخاری نے فرمائی۔ اور خباب شہریار کاؤس جی۔ خباب سید خلیل اللہ حسینی صدر مرکزی محلس اور عواث خاموشی صاحب نے سرفتنی طلب حاصل کیا یوم صدیق اکبر رضا۔ یوم القرآن اور یوم حسین کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ یوم صدیق اکبر رضا کے موقع پر مولی عزیز الرحمن صاحب والئ پرنسپل۔ اور خباب سبارز الدین رخت لکھا اور اور محمد احمد خالدی صاحب نے تھاریر کیں۔ عید الفطر کے موقع پر اس محلس مقامی نے وسیع پیانا نہ پر عید گاہ کے انتظاماً کئے سال حال یہاں کے وزر لے ڈاکٹر سید جمیل و زیر برائے محکمہ امور خارجہ سے ان کے وزرو دگرگہ کے موقع پر ملاقات کی اور اپنے کام سے انھیں واقف کرایا۔ اسی طرح سید علی اصغر بلگرامی صاحب صدر مسلم اوقاف بورڈ حیدر آباد سے بھی ملاقات کی گئی۔

تعمیر ملت کے کام کو ضلع کے ہر گوشه تک پھیلانا یہاں کے کارکنوں کے پیش نظر ہے۔

مومن آباد

کٹی بچیں وادیوں اور پہاڑیوں سے گھرا ہو ضلع بیڑ کا یہ تعلق تعمیر ملت کے کارروائی کا بہت پہلے ہم سفر بنا۔ مگر تنظیم کے مزاج سے عدم واقفیت کے سبب کارکنوں کے درمیان اختلافات پیدا ہوئے۔ جس کے نتیجہ کے طور پر دینی تعلیم کا کام ہمیں مرتبہ آغاز کرنے والے اپنی قائم کر دہ درستگاہوں کو تعطیل کا شکار کر گئی۔

اس موقعہ پر ایک دو کارکنوں کا مرکز سے مراستی ربط پیدا کرنا اور اختلافات کو دور کرنے کا بیڑا لٹھانا دوبارہ تعمیر ملت کے کام کے احیا و کاباعت ہوا۔ چنانچہ اس وقت دینی تعلیم کی کوئی دسگا ہیں کام کر رہی ہیں جن میں چارسو کے قریب طلباء اور طالبۃ زیر تعلیم ہیں۔ ۲۳) رفیقان المبارک سو گیوم القرآن منایا گیا۔ عبید الفطر کے موقع پر مجلس نہاد کی جانب سے کئے گئے انتظاماً مومن آباد کی تاریخ میں اپنی نظر آپ ہیں۔ اس مجلس کے کاموں میں مولوی غضنفر علی صاحب وکیل کی دلچسپیاں قابلِ قادر ہیں۔ ماہ نومبر میں یوم "دُرْجَةُ الْعَالَمِينَ" منایا گیا۔ صدر مسلم اوقاف بورڈ مومن آباد نے صدارت کی۔ اور مولانا منظہری نے شرف تھا طب حاصل کیا۔

ماہ جنوری میں عزت خاموشی صاحب اور سلیمان سکندر صاحب نے مجلس نہاد کا دورہ کیا اس موقعہ پر ایک جلسہ عام کا انعقاد ہمیں میں جس کی صدارت مولانا منظہری نے کی۔

اس مجلس کے کاموں کو آگے بڑھانے میں فرخنہ علی عثمانی صاحب کی سرگرمیاں ہر طرح قابلِ خشین ہیں۔

سال حال مجلس مقامی نے دو ادنیٰ محظیں کیس۔ علاوه ازین "یوم درجۃ للعلمین" یوم حسین، "لیوم عزت پاک" اور "یوم قرآن" منائے گئے۔ اسکے علاوہ مجلس مقامی کے شش ماہی اور یادہ اجلاس کا انعقاد بھی میں آیا۔ شش ماہی اجلاس کے موقعہ پر ایک "دینی کافرنس"۔ "قرآن خوانی و حدیث خوانی" تقریری و تحریری مقابلہ مومن آباد کا انعقاد عمل میں آیا۔ عزت خاموشی صاحب اور سلیمان سکندر صاحب کے تنظیمی ذریعے کے موقع پر ایک ٹورنٹ اور ڈائلی بالشو میا جو رکھا جس کی صد اتر عزت خاموشی صاحب نے کی ای عرضنفر علی صاحب نے انعامات تقدیم کئے۔ مسجد میں ایک ڈبلرہ عالم غفار کیا گیا۔

جس کو غوث خاموشی، سلیمان سکندر صاحب اور غصہ نفر طی صاحب چکیں فرمان مخاطب کیا۔ سالانہ جلسہ کا انعقاد زیر صدارتیا تھا۔ علیحدہ لفڑا ایڈ کمیٹ (بیرونی) شاندار پیمانہ پر عمل ہیلے یا۔ اس ضمن میں بھی اکتوبری و تقریری مصدقہ بھائیوں کے لئے اصلاحی ڈرائیور پیش کر دیا گئے۔ اس موقع پر مستقر بیرونی کے چند اصحاب بھائیوں کی تشریکت کی۔ جلسہ نہ کے تحت ایک درس گاہ بھی قائم ہے جس میں (۰.۵) طلباء اسلامیہ طلباء دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ایک کتابخانہ بھی جو کہ نام ”شمس لا بربوی“ ہے قائم ہے جس میں (۰.۳) سے زائد کمٹ مسحود ہے۔ علیحدہ بھائیوں کی مساعی ہر طرح لائی تھیں۔

یا دلیر!

نام موافق حالات میں مجلس نہاد کا قیام عمل میں آیا۔ جوش عمل سے سرشار نوجوانوں نے (۳۷) میل کا پیداوار دورہ کیا ورثوا اصنuat کے لوگوں کو تعمیر ملت کے پایام سے آشنائی کیا۔ ایک درس گاہ قائم ہے۔ جس میں (۰.۵) طلباء و طلباء دینی تعلیم سے آرائستہ ہو گئے ہیں تعلیم بالفان شبینہ کے تحت (۰.۳) طلباء تعلیم پار ہے ہیں۔ کتب خانہ (۰.۰۰۳) کتب و رسائل پر مشتمل ہے۔ یوم ”رحمۃ للعامدین“ شاندار پیمانہ پر منایا گیا۔ جس کی صدارت مولانا سید شاہ نور الدین حسینی صاحب انتخاری نے کی۔ جناب سید خلیل الدین حسینی صاحب خاکب غوث خاموشی صاحب نے اس مجلس کو مجاہد کیا۔ یوم حسین رضی کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ مقامی ذیگر اداروں کے ساتھ مجلس نہاد کا تعاون عوام کے دلوں پر تعمیر ملت کی وسیع النظری کے نقوش پیش کیا ہے۔

مجلس نہاد کا قابل لقریب کام یہ بھی رہا ہے کہ مقامی نوجوانوں کو درست جسمانی کی ترغیب دی گئی۔ اب اس مجلس کے زیراہم نوجوانوں کی کافی تعداد

صحت جنمائی کی ترقی میں کوشاں ہے۔

جلس نہ را کام تھامی باشندوں کو پابندی نماز کی طرف مائل کریں

ہر طرح لائق ستائش ہے۔

مجلس مقامی بلده

اعظیم پورہ!

یہاں کے دارالمطالعہ کاریایست کے معیاری مطالعہ گھر میں شمار کیا جاتا ہے اس دارالمطالعہ میں (۸۰) اردو اور انگریزی روزنامے پندرہ اردو، انگریزی رسائل جاری ہیں۔ سال حوالگوئی (۶۹) ہزار اصحاب بنے اس دارالمطالعہ سے استفادہ کیا۔ اس طبقہ سرکل کے زیراہتمام صدر صاحب مرکزی مجلس تحریر ملت کے تین تو سیعی تکڑے منعقد ہوئے کہتے خانے کی تنظیم حدید کی گئی ہے اس سے مستفید ہونے والوں کی تعداد (۲۷۴۰) تک پہنچ گئی ہے۔ کتب خانہ (۳۶۰) کتب پر مشتمل ہے۔ اردو، انگریزی رسائل تقریباً ایک ہزار ہیں۔

اطفال کی لاہوری (۲۰۳) کتب رکھتی ہے۔ چرم قربانی کی جمیں میں اس مجلس کے کارکنوں کا کام سابق کی طرح مثالی رہا۔ کارکنوں کی ذاتی مصروفیات، تبادلے اور عملاء میں اس مجلس کے کام کو آگے بڑھانے میں مانع رہیں۔ نظام ایک صاحب تدریجی صاحب اور منظہرا شد صاحب کی مساعی قابلِ تحییں ہیں۔

اٹلی بن!

اس مجلس کے صدر صاحب اپنے رفیقوں سے شکوہ سنخ ہیں کہ وہ ان سے تعاون نہیں کرتے۔ سال حال کوئی قابل ذکر کام نہیں کیا گیا جس کے باعث یہ مجلس اپنے وجہ اور عدم وجود کی کشکش میں گرفتار رہی ہے۔

بیدواڑی!

مجلس ہذا کے تحت درس گاہ قائم ہے جس میں (۶۵) بچے اور بھیان زیر تعلیم ہیں۔ فرید الدین صاحب کے علاوہ حسن علی صاحب بھی تعلیم دیتے ہیں۔ مجلس ہذا کے تحت یونیورسٹی للعاملین ص منعقد ہوا جس کو مولوی غلام دستگیر ص رشید لکھاری نظام کا لمحہ، صدر صاحب تعمیرت اور سلیمان سکندر صاحب نے منی طب کیا۔ معین الدین صاحب بزمی اور امانت فاروقی صاحب نے نذر امام عتمیدت پیش کیا۔ ریاست کے حصے بخزوں کا اثر اس تنظیم پر پڑا ہے۔

پنجہ گڑھ!

حال ہی میں یہاں مجلس مقامی کا قیام عمل میں آیا ہے۔ یہاں کی درس گاہ تنظیم سے ملحق کردی گئی ہے جس میں (۷۵) طلباء طالبات تعلیم پا رہے ہیں۔ ناظمین صوفی درس دیتے ہیں۔ یہاں تنظیمی کام پر ترجمہ کی ضرورت ہے۔ تعلیم بالغان کا ادارہ ہے تو جسی کاشکار ہے۔ دارالعلوم میں ایک روزنامہ اور دو ماہ نامہ آتی ہے۔ ناظم حسین صاحب صوفی نے ایک اور درس گاہ قائم کی۔

مقامی طلبہ کی ناداری زیادہ ہے۔ تو قعہ ہے کہ عبدالنہبیر صاحب بی۔ کام صد
عبدالرزاق صاحب محدث کے تعاون عمل سے کم من میاں اور محفوظ خال صاحب ایسا
کام کو آگے بڑھائیں گے۔

چورا ہابنسی!

مجلس ہذا کے جلسہ لانہ کے ضمن میں تقریری مقابلے اور اسپورٹس کے مقابلے منعقد
کئے گئے۔ یوم رحمۃ للعاملین^۴ پورے اہتمام سے منایا گیا۔ جس کو مولانا
بزر اللہ حسینی انتخابی۔ مولوی فواراحمد صاحب۔ ایڈیٹر نظام گزٹ۔ خا ب
سید خلیل اللہ حسینی صاحب اور خبا ب سلیمان سکندر صاحب نے مخاطب فرمایا۔ اس
متبرک جلسہ کا معیاری پروگرام کا رکنوں کی انتخاب مساعی اور جلسہ کا نظم و ضبط ہر
شرکیہ جلسہ سے خراج تحسین حاصل کر رہا تھا۔ یوم رحمۃ للعاملین^۴ کے سلسلہ
میں تحریری مقابلے بھی منعقد کئے گئے۔ اور جلسہ ہذا میں انعامات کی تقسیم کی گئی۔

جلسہ شبِ قدر اور یوم حسین^۳ کا بھی کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ سیفۃ واری حلیہ
معیاری ہوتے جا رہے ہیں جس میں سال حال کوئی (۱۱۸) مقررین نے (۱۱۹) مختلف
عنوانات پر تقریریں کیں۔ دینی و لفابی تعلیم کی درس گاہیں پوری باقاعدگی اور باضابطہ
کے ساتھ پل رہی ہیں جن میں (۱۵۶) طلباً و طالبات زیور تعلیم سے آراستہ
ہو رہے ہیں۔ جملہ (۱۵۷) اساتذہ اعزازی طور پر دینی و لفابی تعلیم دے رہے ہیں
دارالمرکبوہ میں (۳) روز نامہ ایک سیفۃ وار اور ایک ماہنامہ جباری ہے۔ اس

سال ۱۹۰۰ء) اصحاب نے دارالعلوم سے استفادہ کیا۔ کتب خانہ بھی باقاعدگی کے ساتھ چل رہا ہے۔ کل ہزار صنعتی نمائش کے موقعہ پر درس گماہ کے بچوں کو نمائش دیکھائی گئی قلمی رسالہ در فعیر نہ ہے۔ نکلتا ہے۔ بزم اطفال کے ارکان کی تعداد (۲۹) ہے۔ اس بزم کے اکثر ارکین حیثیت نائب انجارج مجلس نہاد کے مختلف شعبہ جات کا کام انجام دیتے ہیں۔ یہاں کا کلب بھی کارکرد ہے۔ کلب کی تیز رفتار ترقی ملے کے نوجوانوں کو تنظیم سے قریب لانے اور صحت مند کھیلوں کی طرف راغب کرنے میں صدر ہے۔ اطفال کلب عالمگرد ہے۔ (۵) تعارفی کلاس کو صدر صاحب مرکزی تعمیر طمت نے مخاطب فرمایا۔ ان کلاس کے بعد ایک دامتوان بھی منعقد کیا گیا۔ مجلس نہاد کے حسابات کے تنقیح پر مرکزی بیورو براۓ تنقیح حسابات ... نے اپنی رپورٹ میں حسابات کے تعلق سے اچھے تاثرات کیا اظہار کیا ہے۔

یہاں ایک معاشی کمیٹی دوسرے تجہیز و تکفیں کمیٹی بھی قائم ہے۔ مختلف شعبہ جا کے کاموں میں باضابطہ پیدا کرنے کے دستور کے تحت ذیلی تو اعد ڈھنوا پڑت کی تدوین عمل ہیں آئی ہے۔

خدا کا فضل ہے کہ یہ مجلس دن بدن مثا نی غیر جابر ہی ہے۔ یہ اسپرٹ اور کام میں باقاعدگی اس مجلس کے کارکنوں کا خاص ہے۔ شریف صدیقی اور محمد قادری صاحبان کی پرچوش مسامعی قابلِ تحسین ہیں۔

چھاؤنی نا د علی ییگ !

محلس مقامی کے تمام کارکنوں کی کوششوں کا حوالہ در المطالعہ عام ہے۔ جس کا افتتاح جناب خلیل اللہ حسینی صاحب صدر تعمیر ملت کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس محلس میں نیم ماہی بھی منعقد ہوتے ہیں۔ صدر صاحب تعمیر ملت کے تواریخ پکھر کا العقاد بھی عمل میں آیا۔ سالانہ رپورٹ سے واضح ہوا ہے کہ نصابی تعلیم کی درس گاه، باقاعدگی کے ساتھ تھانیہ اور وسطانیہ کے طالب علموں کی تقدیم میں مصروف ہے۔ محلس اپنے ساتھ اچھی صلاحیت رکھتی ہے۔ کام میں محفوظی سے مستقل مزاجی پیدا کرنے والے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس محلس کا شمار اچھی کارکردگی اس میں نہ ہو سکے منصور علی صاحب اور شمسیر علی صاحب کی مسامعی قابل ذکر ہیں۔

دبر لورپہ !

نیم ماہی جلسوں کے بجائے ماہانہ جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔ اسی طرزی بر کل کتب خانہ، درس گاه، مکتب مطالعہ گھر، اور بزم اطفال کا مکر رہے ہیں۔ گوکام کی انتشار صست ہے۔ اسپورٹس ڈبے بھی منعقد کیا گیا۔ "یوم رحمة للعاملین" اچھے پیانا پرمانترا یا کیا۔ جس میں جناب سید خلیل اللہ حسینی صاحب مولانا سید لیا نت حسین صاحب اور سلیمان سکندر صاحب نے شرف تھا طب حوالہ کیا۔ اس موقع پر صحیری و تقریری مقابلوں کے انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئی۔ مرکزی شعبہ کلاس کے زیر انتظام تواریخ کلاسیں اور زبانی و صحیری امتیازات منعقد کئے گئے۔

جدید انتخابات میں عبدالحکیم صاحب قادر اور رشید قادری صاحب علی الاربیب
صدر ادارہ منتخب ہوئے۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہاں کی ادبی سرگرمیاں نئے جوش کے
ساتھ شروع ہو جائے گی۔

درگاہ بر سنه شاہؒ!

یہہ نو قائم شرہ مجلس اپنے کارکنوں کی عدم رجسپی کی شکوہ سنبح ہے۔
تمہم خلوص اور ایستگی کا انتظام آیندہ کام کا ستراقی کے لئے ہو سکتا ہے۔

شمشر گنج!

یہہ مجلس مقامی جو بھلے سال تک غیر کارکرد تھی اب خدا کا فضل ہے
کہ کارکرد ہو چکی ہے۔ سال حال (۶) نیم ماہی اجتماعات متعفہ ہوئے۔ اس مجلس
مقامی کے تحت ایک دارالمطابوہ قائم ہے۔ جس کا افتتاح جولائی میں عوٹ خامرسی
لئے کیا۔ دارالمطابوہ میں دم روز نامے اور (۳) ماہ نامے آتے ہیں۔ کہنے جائے
میں (۱۵) کتب اور رسائل موجود ہیں۔ ایک درس گاہ بھی قائم ہے۔ جہاں
دینی اور رضایتی تعلیم کا انتظام ہے۔ جس میں ششم سے نهم کی کلاس تک تعلیم دیکھائی ہے۔
پھر اور بھیوں کی جملہ تعداد (۲۰) ہے اس درس گاہ میں تلگی کا بھی انتظام اس ماہ سے
کیا گیا ہے۔ مجلس مقامی کے تحت ایک کلب بھی ہے۔ درس گاہ تعلیم پانچان اور پنجم
اٹھاں کا قیام پیش نظر ہے اس غیر کارکرد مجلس کو کارکردنے میں قاری احمد

معین الدین قسمی اور عبدالسمیع خاں صاحبان کی مساعی قابلِ ستائش ہے۔

علی آباد!

تعمیر طلت کی قدیم شاخ غلام محمد مرحوم کی مساعی کی یادگار ہے سال گذشتہ اس کے
حکمت چہادی محتفیں اور چھوپ خصوصی اجتماعات متعقد ہوئے (۲۲) تقریبی مقابے رکھے
گئے۔ یوم القرآن وزیر صدارت منظہر قادری صاحب جسیں مولانا حکیم محمد حسین صاحب
شیخ التفسیر جامونظامیہ نے حناظب فرمایا۔) اہتمام کے ساتھ منایا گیا۔ دارالمطالعہ
باقاعدگی کے ساتھ چل رہا ہے۔ جس میں (۵۵) روز نامے اور (۲۲) ماہ نامے طاری
ہیں۔ سارا راگٹ سے اب تک دارالمطالعہ سے (۱۸۰۰) اصحاب نے استفادہ کیا۔

اس کتب خانہ کی عصری تنظیم، درس گاہ دینی و انسابی، نیز استاذی سرکل کا قیام
یہاں کے پڑھوشن کارکنوں کے پیش نظر ہے۔ محلے کے نوجوان بدریج اس کیاروان میں
شرکیہ ہوتے ہارہے ہیں۔ کل تک جواہنگی تھے آج ہم سفر ہیں۔ یہاں کے کارکنوں نے
ہمیں چرم قربانی میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ عزت خاموشی صاحب نے یہاں تعارف کا اس
کو حناظب کیا۔ سید ابو الفتح حسین عبداللطیف۔ وزیر الدین، اور محی الدین حسینی صاحبان اور
اللہ کے سالخیقوں کی مساعی قابلِ قادر ہیں۔

فتح دروازہ!

چرم قربانی کی ہم کے دوران میں سید عبدالفتح حسین صاحب کی کوششوں سے

اس مجلس کا قیام عمل میں آیا۔ دینی و فضایی درس گاہ میں چالیس سو طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ دارالمحکومہ کا افتتاح سید احمد صاحب رکن بلدیہ کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس وقت دارالمحکومہ میں تین روز نامے جاری ہیں کتب خانہ ابتدائی حالت میں ہے اس کی تنظیم جدید یہاں کے کارکنوں کے پیش نظر ہے۔ ان تین مہینوں کے عرصے میں جو کچھ کام کیا گیا ہے وہ آئندہ تیز رفتار ترقی کا پیش ہجتیہ معلوم ہوتا ہے۔

محمد عوری صاحب اور بدریع الدین صاحب کی خدمات قابل ذکر ہیں۔

گولی پورہ!

مجلس ہذا سینوز کا رکردن ہو سکتی ہے۔ اس کا سبب متفاہی حالات ہیں۔ سال حال مختلف اوقات میں مسعود کاموں کی پیش کی گئی۔ لیکن بعض دستواریوں کی بنا پر اس کو برقرار نہیں رکھا جاسکا۔ یہاں کے کارکنوں نے یقین دلایا ہے کہ بہت ہدر اس کیفیت کو دور کر دیا جائیگا۔ ہم ہرم قربانی سے قبل یہاں ایک تواریخ اجتماع رکھا گیا تھا جس میں محلے کے کثیر اصحاب شریک تھے۔ سلیمان سکندر صاحب کی صدارت میں مناکے گے اس جلسے کو صدر تحریر ملت نے حناظب کیا۔ ہم کے بعد محمد علیس مصطفیٰ کمال صاحب استحانی مصروفیات میں رہے۔ اب توقع ہے کہ یہاں کچھ کام شروع ہو جائے گا۔

کھانسی بازار!

اس مجلس کا قیام تحریر ملت کے سابقہ کارگزار معتذ شعیب تعلیم سید حسین صاحب کی

کو شششوں سے عمل میں آیا۔ لا کہ عمل کے کسی جنر پر عمل آوری سنوز نہ ہو سکی۔ عبد الحمید صاحب
صدر مجلس بحیثیت رکن استقماریہ یوہ مدحمنہ للعاملین جو گرمجوت نہ تعادل فرمائے
ہیں۔

لال ٹیکڑی!

لال ٹیکڑی کی وہ مجلس مقامی جس کا شماراً ولین مجلس مقامی میں ہوتا ہے۔ افسوس
ہے کہ سال حال بھی تقریباً غیر کارکردار ہی اس مجلس مقامی نے جہاں کی ادبی محفلیں
خاصاً ہمیت کی خاطر ہوا کرتیں تھیں۔ صرف (۶۰) ادبی محفلیں منعقد کی۔ مجلس نہدا
کے کتب خانہ میں (۳۰۰) کتب اور (۵۰۰) کے قریب رسائل ہیں۔ لیکن اس وقت
کتب کی داد و ستد کا کام بذریعہ ہے اس کے کارکن اگر توجہ دیں تو بہت جلد یہ
مجلس مقامی اپنے پرداز نے وقار کو پھر حاصل کر سکتی ہے۔ نئے معتمد نظام مغربی
صاحب نے اسید دلائی ہے کہ سابقہ روایات کو پھر زندہ کرنے کی کوشش کی
جائے گی۔

لال دروازہ!

مجلس نہدا کے تحت ہائی اسکول کی تعلیم کا ایک ادارہ باقاعدگی کے
ساتھ چل رہا ہے۔ جس میں دینی تعلیم بھی دیکھا لیتے ہے کتاب اور کتب خانہ قائم ہے۔
لیکن فی الواقع باضابطہ کے ساتھ کام نہیں کر رہے ہیں۔ دارالفنون و جماعت اسلامی
کے اشتراک سے چل رہا ہے۔

کارکنوں کے اندر می خلفسیار نے اس مجلس کے معیار کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ تلاقوں ابھی تک حکمن نہ ہو سکی۔ بزم اطفال قائم ہے جس کا ایک اپنا علماء کتب خانہ ہے۔

ضرورت ہے کہ یہاں کے کارکن اپنے کھوئے ہوئے معیار کو پھر سے پانے کی خلوص دل کے ساتھ اپنی جدوجہد کا آغاز کر دیا ہے۔

معظم لورڈ اس سال جلد ۱۰ نیم ماہی اجتماعات متعقد کیے گئے، فانی گراؤند پریس یوم رحمتہ للعابین من یاگیا۔
کافی بلند بایہ تقاریر ہوئیں جس کو چنان خلیل اللہ ہنسی صاحب کی جانب نوشت فاموشی ادا صاحب اور
جانب سلمان سکندر صاحب نے مخاطب فرمایا اہل محلہ نے اس یوم کے بارے میں تحریر ملت کے تعلق سے اچھے تأثیرات
کا اظہار کیا۔ شہید کر بلا کی یاد میں نذر امام عقیدت پر یوم حسینؑ کے عنوان سے گزارا گیا۔ صدر صاحب تحریر ملت کے انہوں
تuarی لکھر ز متعقد ہو سے۔

کتب خانہ سے سال ۱۲۰۰) اصحاب نے استفادہ کیا۔ دارالعلوم پابندی سے چل رہا ہے (۱۰۳۰ء)
اصحاب نے اس سے استفادہ کیا۔ دور و نہایت دوستہ دار ایک پندرہ روڑہ دس ماہنامے جاری ہیں این
کے علاوہ بزم اطفال کا کتب خانہ بھی چل رہا ہے جس میں ۱۵۰ کتب اور ۱۵۰ سالیں جمع کئے گئے ہیں۔ مجموع
چرم قربانی میں یہاں کے کارکنوں نہ رواتت کے مطابق پڑی سرگرمی سے حصہ لیا۔ مرکزی بوروہ برائے تحقیق حدایات
نے مجلس ہذا کے حابات کی تحقیق کی۔ بوڑتے اپنی روپورٹ میں لکھا ہے کہ یہاں کے حابات یاضا بیطہ اور درست
ہیں۔ اس مجلس کے کارکن، مجلس مقامی کے کاموں کے ساتھ ساتھ مرکز کے کاموں میں تعاون کرنیکا ایک چھار دنہ کرتے ہیں۔

تو ہے کہ نئے صدر شہنشاہ عالم خان صہب کی پژوهش مساعی مقامی کارکنوں کی رفتار کا رکاوہ ترکر دیکھی۔

یہاں کے کارکن عبدالمجید اور زمان فاروقی صاحبان کا تعاون سالیں ہاں بھی مرکز کے کاموں میں
گر مجوسنا نہ رہا۔

اس سال یہاں کے قلمی رسالہ کا ایک شمارہ ہی نکل سکا ہے بزم المصال کے قلمی رسالہ کا نام پڑے ہے۔

محمد طہیر الدین قیوم عادل، یوسف رحمت اللہ عاصی مسلمان صاحب اجنبی کے کام قابل مبارکباد ہیں۔

مغل اورہا میں آرہا ہے یہاں کے اصحاب دارالمطالعہ اور کتب خانہ کے علاوہ دینی درسگاہ کو قائم کرنیکا ارادہ رکھتے ہیں حالی ہی میں درس تغیر کا انتظام کیا گیا ہے۔ تو قعہ ہے کہ یہاں کے خاموش کارکن تعمیر ملت کے پیام اور اسکے کام کو آگے پڑھاتے ہیں اپنی مساعی کو تیز کر دیں گے یہاں کے مختلف خدمت گزار فضل الرحمن صاحب محدث محلی ہے ٹری ہیڈس بلتھیں

قدح کم ملک میں ایک شاخ تھی جو عدم کارکردگی کی بنا پر تخلیل کر دی گئی تھی چند ماہ پہلی

کے رکنیت فارم کی یا ضابطہ قانہ پوری کر کے مجلس کا قیام عمل میں لایا ۲۱ ماہ کے علیل عرصہ میں اس مجلس کے تحت دارالمطالعہ کا تھیام اور درس تغیر کا استظام آئی۔ تیز رفتار ترقی کا پیش خیمہ معلوم ہوتا ہے۔ کتب خانہ اور روپی درسگاہ کے قیام پر یہاں کے سرگرم کارکنوں کی توجہ مرکوز ہے۔ شاخ کے قیام کے سلسلہ میں سید ابو الفضل صاحب کی مساعی قابل تحسیع۔ تو قعہ ہے کہ تخلیل شدہ شاخ کے کھنڈر پر یہی تعمیر پاسداہ اور مستحکم ثابت ہو گی۔

میسر م لان پارکس مجلس ہذا کو قائم ہوئے بہت کم عرصہ ہوتا ہے۔ تاہم عوض بن سعید صاحب محدث مجلس نے یقین دلایا ہے کہ بہت چند مجلس کے کاموں پر موثر توجہ دی جائیگی۔

نام ملی اگریا ہے جس میں ۲۰ دن زمانے ایک سہ روزہ ایک ہفتہ دار میں پندرہ روزہ اور چھے ماہنے آتے ہیں۔ یوم رحمۃ اللہ علی مدنی مسجد ایک مناریں پڑے پہنانے پر منایا گیا۔ حکوم مولانا حمدہ لیقی اپری و فیصل غلام دستیگر اسٹیدا و ریڈیل شدھیں صاحب اجنبی کے اصحاب نے منا طب کیا۔ جسکا مجلس کے اصحاب نے اچھا اثر قبول کیا۔ سید رشید احمد گنی، سید کلیم الدین حسینی، افتخار علی جگ صاحب اجنبی نے محمد حبیم قربانی میں سرگرم تعاون کی۔ کلب

کی تنظیم جدید اور درسگاہ کا قیام یہاں کے یادِ عزام دیکھنے والے زوجوں کے میش نظر ہے۔

نادرِ گل! نو عمر مجاس میں نادرِ گل کی مجلس قابل ذکر ہے۔ اوقات اس مجلس کے تحت ایک دینی درسگاہ اور دارالعلوم بالخان چل رہے ہیں۔ جس میں (۱۳) طلباء طالبات دینی تعلیم سے آرائستہ ہو رہے ہیں اس درسگاہ میں تدریس کا کام خود معمتم صاحبِ انجام دیتے ہیں اگر حالات اجازت دیں تو دارالعلوم کا قیام عمل میں آئیگا۔ اسماعیل ہاشمی صاحب کی دلچسپی قابل ذکر ہیں۔

یہ امر باعث تاسف ہے کہ مجلس مقامی بازار نورالامر، آغا پورہ ترب بazaar بیکم بازار اور جلکل گورہ سے کوئی رپورٹ کا رکرذگی وصول نہیں ہوئی جس کے باعث رپورٹ میں ان مجلس کے کام کا تذکرہ نہیں کیا جاسکا۔ رپورٹ کی عدم روایتی خود اس کی نشان دہی کرتی ہے کہ یہاں سال بعد میں کوئی کام نہیں کیا گیا۔

حرف آخر

خواہین حضرات

یہ ہے نہایت مختصر تذکرہ تحریر نو کی ان ساعی کا جو یہ مانی گی اور بے سرو سامانی کے باوجود لفضلِ الہی انجام پائیں ان کوششوں میں کوتاہیاں بھی ہیں اور خامیاں بھی لغزشیں بھی ہیں اور نقاٹص بھی۔

لیکن جب کبھی کام کی تملکن دو رکرنے چند لمحوں کے لیے ہم ماضی کی طرف پڑتے ہیں کہ حشر تصور سے دیکھتے ہیں تو نظر آتا ہے کہ ایک وقت وہ بھی متعاجب کہ ایسے کردیں چند افراد جسے ہوتے جس کی محنت پیکتی ہوئی اور گلہ جائے برتن رکھتے جاتے کہ جسکے کا باقی گرے اور اسی کی پیٹ میں مفاسد میں پڑتے جاتے نظیں نالی جائیں کیا اس وقت ہماری ملت کی بے کسی اس کرے سے شاپہت نہ رکھتی تھی جس کی برسی پہنچت ہر جگہ ٹیک رہی ہو۔ اور پھر موسیٰ کے دامن میں خانقاہ غناہتِ الہی میں کچھ جوان ہمت صورتیں نظر آئیں ملڑی کوئی نہ کافوف ہوتا اور ہو گتا تے ہوے تکچکیا تے تھے۔

اور بچرہ بے بازار کا وہ مریخانہ جو ہماری مصروفیات کا مرکز بنا چل جیا تی دھوپ کمیگی کر کتے دن میں کے نیچے گزرے ہیں تاے کہیں گے کہ کتنی راتیں آنکھوں میں کٹی ہیں خدا کا فضل ہے کہ لوگ ساتھ آتے گئے اور کارروائی بتا گیا اور آج اس کی رفتار کا یہ عالم ہے کہ بہت سے ہمیں ذی احترام گرد کارروائی بنے نظر آتے ہیں۔

برادران!! لمحت کی تعمیر تو کے اس تایخ ناز اور عہد آفرین کام میں جن میں بہت تھوڑا ہوا اور جو ہونا ہے وہ بہت کچھ ہے۔ دنیا ٹوٹنیوں نہیں بر سہا برس کی محنت شا قہ کی صورت ہے۔ جو ائمہ اور ترانائیوں کو توحید یعنی کیا ہوتی ہے، خوب اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ ہماری ایسا حال، سالی کا ہے جو پوچا تو لگا نہ تباہ کئے جان سے زیادہ حفاظت کرتا ہے لیکن جانتا ہے کہ شایرا اس کا پھل اسے نصیب نہ ہو۔ ہاں! اس کی اولاد اس کے ثمراتِ محنت سے فیض یاب ہوگی۔

یہ صحیح ہے کہ ہمارے کام کی راہ میں مشکلات کی آہنی دیواریں حائل ہیں۔ لیکن مجھے پورا بھروسہ ہے کہ الشد کا نام لیکر آگے بڑھیں تو آپ کے فولادی قدریں کی پُر عزم ٹھوکر سے مشکلات کا ہمالیہ بھی پاش پا شہزادیگا ہاں! آپ کو گلہ ہے اپنوں کے تناقل اور تکالیف کا۔ اخلاصی اخطا طا اور آرام پسندی کا لیکن آج جزو میں مردہ نظر آتی ہے اس کو خدوص کے پر سوز آنسوؤں سے نم ناک کیا جائے تو یہ اعدائیں پھاٹا بت ہو گا۔

نہیں ہے ما امی اقبال اپنی کشت ویران سے
ذرانم ہو تو یہہ مٹی بڑی زرخیز ہے سا